

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



نام کتاب : ”عمرہ مفردہ“
تالیف : سید نواز شہ رضا رضوی
نظر ثانی : الحاج مولانا عون محمد نقوی مدظلہ
شائع کردہ : ”کاروان الحرمین“ ساہی نادر، ایم اے جناح روڈ، کراچی
طباعت : الباسط پرنٹرز کراچی

فہرست :

- ۱ عمرہ کی فضیلت
- ۲ عمرہ کی اقسام / عمرہ تمتع
- ۳ عمرہ مفردہ
- ۴ عمرہ مفردہ کی اقسام / واجب عمرہ
- ۵ نذریا عہد پورا کرنے کے لئے / مستحب عمرہ / عمرہ مفردہ کس کو کہتے ہیں
- ۶ احرام / محل احرام (میقات)
- ۹ واجبات احرام / لباس احرام
- ۱۰ مرد کا احرام
- ۱۱ خواتین کا احرام
- ۱۳ نیت احرام
- ۱۴ تلبیہ
- ۱۶ مکروہات احرام
- ۱۷ محرمات احرام اور ان کے کفارے / ۱۔ شکار کھیلنا
- ۱۸ ۲۔ بیوی یا کسی بھی نامحرم عورت سے خوش فطلی / ۳۔ نکاح پڑھنا / ۴۔ استمناء
- ۱۹ ۵۔ خوشبو لگانا یا سونگھنا / ۶۔ مرد کا سلعے ہوئے کپڑے پہننا

- ۷۔ سرمہ لگانا ۲۰
- ۸۔ آئینہ دیکھنا یا چشمہ لگانا / ۹۔ مردوں کا بیروں کے ظاہری حصوں کو چھپانا ۲۱
- ۱۰۔ فسوق / ۱۱۔ جدال (اللہ کی قسم) ۲۲
- ۱۲۔ جسم کے جانوروں کو مارنا ۲۳
- ۱۳۔ زینت کے لئے انگوٹھی پہننا / ۱۴۔ عورتوں کا زینت کے لئے زیور پہننا ۲۴
- ۱۵۔ جسم پر تیل کی مالش کرنا ۲۵
- ۱۶۔ اپنے یا کسی کے جسم سے بال کا ثنا / ۱۷۔ مرد کا کسی چیز سے اپنے سر کو چھپانا ۲۶
- ۱۸۔ عورت کا اپنے چہرے کو چھپانا ۲۷
- ۱۹۔ مرد کا زیر سایہ سفر کرنا ۲۸
- ۲۰۔ اپنے بدن سے خون نکالنا / ۲۱۔ ناخن کا ثنا ۲۹
- ۲۲۔ دانت اکھاڑنا / ۲۳۔ حرم میں آگے ہوئی گھاس اکھاڑنا ۳۰
- ۲۳۔ اسلحہ ہمراہ رکھنا / کفارہ ادا کرنے کا طریقہ ۳۱
- طوافِ خانہ کعبہ / واجباتِ طواف / شرائطِ طواف / ۱۔ نیت ۳۲
- ۲۔ طہارت ۳۳
- ۳۔ شرم گاہ کا چھپا ہونا ۳۴
- ۴۔ مرد کا قطنہ شدہ ہونا / ۵۔ بدن اور لباس کا پاک ہونا ۳۵
- حقیقتِ طواف / ۱۔ حجرِ اسود سے شروع کرنا اور حجرِ اسود پر ختم کرنا ۳۶
- ۲۔ طواف کے دوران بائیاں کا نہا خانہ کعبہ کی طرف ہونا ۳۷

- ۳۔ حجر اسماعیل کو طواف میں شامل کرنا ۳۸
- ۴۔ طواف درمیان کعبہ اور مقام ابراہیم کے اندر ہونا ۳۹
- ۵۔ طواف خانہ کعبہ کے باہر ہو / ۶۔ طواف سات مرتبہ ہو کم یا زیادہ نہ ہو ۴۰
- طواف کرنے کا طریقہ ۴۱
- نماز طواف ۴۲
- سستی ۴۳
- تقصیر (کم کرنا) ۴۶
- طواف النساء ۴۷
- نماز طواف النساء ۴۸
- سامان برائے سفر عمرہ ۵۰
- ادویات ۵۲
- ضروری ہدایت ۵۳
- کتنی رقم ساتھ ہونی چاہئے ۵۴
- ایک بات جو زائر کو ہمیشہ یاد رکھنی ہے ۵۵
- حج و عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے خواہشمند سے ۵۷
- مستحبات عمرہ و مکہ مکرمہ ۵۹
- مستحبات احرام / غسل / غسل کی نیت ۶۰
- حد و حرم میں داخل ہونے کے مستحبات ۶۲

- ۶۳ مسجد الحرام میں داخل ہونے کے آداب
- ۷۰ مستحبات طواف
- ۷۲ مستحبات نماز طواف
- ۷۴ مستحبات سعی
- ۸۱ تقصیر کرنے کے آداب
- ۸۲ مکہ معظمہ کے مستحبات
- ۸۵ مکہ معظمہ سے واپسی کے مستحبات
- ۸۷ مکہ مکرمہ میں معتبر زیارتیں
- ۸۸ قبرستان ابوطالب
- ۸۹ زیارت حضرت عبدالمنافؑ
- ۹۰ زیارت حضرت عبدالطلبؑ
- ۹۱ زیارت ابوطالبؑ
- ۹۲ زیارت حضرت آمنہ بنت وہبؑ
- ۹۳ زیارت أم المومنین حضرت خدیجہؑ / زیارت حضرت قاسم
- ۹۴ مزار فہدائے فتح
- ۹۵ حجر اسماعیل
- ۹۶ زیارت حضرت اسماعیلؑ و حضرت ہاجرہؑ
- ۹۸ زیارت جامعہ صغیرہ

- ۱۰۰ مکہ مکرمہ کے مقدس مقامات
- ۱۰۱ شہر مکہ کی دیگر تاریخی مساجد / مسجد جن
- ۱۰۱ مسجد الزایہ / مسجد الحرام و خانہ کعبہ کی خصوصیات
- ۱۰۲ ارکان کعبہ
- ۱۰۳ مقام شق برائے مادر حضرت علی / حجرِ اسود
- ۱۰۵ ملتزم / مستحار
- ۱۰۶ ناؤدانِ رحمت (میزانِ رحمت)
- ۱۰۷ مقام ابراہیم / زم زم کا کنواں
- ۱۰۸ صفاء و مروا
- ۱۰۹ مقام شق القمر و کوہِ یثیب
- ۱۱۰ حضرت خدیجہ کا گھر
- ۱۱۲ شعیب ابی طالب
- ۱۱۳ مقام ولادت رسول اکرم
- ۱۱۴ غار حرا و جبلِ نور / کوہِ نور
- ۱۱۵ میدانِ عرفات و جبلِ رحمت
- ۱۱۶ مزدلفہ
- ۱۱۷ منیٰ / مسجد خیف
- ۱۱۸ خواتین کے مخصوص مسائل

عمرہ کی اقسام

عمرہ دو قسم کا ہوتا ہے۔

۱۔ عمرہ تمتع ۲۔ عمرہ مفردہ

عمرہ تمتع:

عمرہ تمتع حج کا حصہ ہے جو حج کے ساتھ مربوط ہے۔ عمرہ تمتع کو صرف حج کے مہینوں میں ہی انجام دیا جاسکتا ہے جو شوال، ذی القعد اور ذی الحجہ ہیں۔

- عمرہ تمتع سال میں ایک دفعہ ہی کیا جاسکتا ہے۔
- عمرہ تمتع انجام دینے کے بعد عمرہ تمتع اور حج کے درمیان عمرہ مفردہ انجام نہیں دے سکتے۔

عمرہ تمتع انجام دینے کے بعد مکہ کی حدود سے اُس وقت تک

باہر نہیں جاسکتے جب تک حج کو تمام نہ کر لیں۔

عمرہ مفردہ:

مکہ کی حدود میں بغیر احرام کے داخل ہونا جائز نہیں لہذا اگر کوئی شخص حج کے مہینوں کے علاوہ کسی بھی مہینے میں مکہ کی حدود میں داخل ہونا چاہے تو اُس پر واجب ہے کہ عمرہ مفردہ کا احرام باندھ کر مکہ میں داخل ہو اور عمرہ مفردہ انجام دے۔

□ جو مسلسل کام کے لیے آتے جاتے ہیں اُن پر مندرجہ بالا حکم نافذ نہیں ہوتا۔

□ عمرہ مفردہ سال کے کسی بھی مہینے میں انجام دیا جاسکتا ہے جبکہ ماہِ رجب میں عمرہ کرنے کی فضیلت ہے۔

□ ایک ماہ میں (قمری ماہ کے حساب سے) ایک ہی عمرہ مفردہ انجام دیا جاسکتا ہے۔

□ جبکہ ایک ماہ میں دو عمرے کرنا چاہیے اپنے لیے ہوں یا کسی اور کے لیے ہوں جائز نہیں۔

□ عمرہ مفردہ کی اقسام

حج کی طرح عمرہ مفردہ کی بھی دو اقسام ہیں۔

۱۔ واجب ۲۔ مستحب

۱۔ واجب عمرہ

ہر وہ بالغ شخص جس میں عمرہ بجالانے کی استطاعت ہو اس پر عمرہ مفردہ واجب ہے۔ اگرچہ اُس میں حج بجالانے کی استطاعت نہ ہو۔ مثلاً ایک شخص کی مالی حالت اور صحت ایسی ہے کہ وہ عمرہ بجالا سکتا ہو تو پھر اُس پر عمرہ واجب ہے اگرچہ وہ رقم یا صحت کے حوالے سے حج ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا البتہ اگر کسی کے مالی اور دیگر حالات ایسے ہوں جس سے وہ حج بجالانے کی استطاعت پیدا ہو جائے تو اُس پر حج واجب ہے۔

نذر یا عہد پورا کرنے کے لیے

اگر کوئی شخص اپنی حاجت کے پورا ہونے یا کسی مقصد کے حصول کیلئے عمرہ کرنے کی نذر یا عہد کرے۔ تو ایسی صورت میں نذر پوری ہونے پر عمرہ ادا کرنا اس پر واجب ہو جاتا ہے۔ (یہ عمرہ، عمرہ مفردہ ہوگا)

۲. مستحب عمرہ

جس شخص نے زندگی میں ایک دفعہ واجب حج یا عمرہ ادا کر لیا ہو تو اُس پر عمرہ کرنا مستحب ہوگا۔

عمرہ مفردہ کس کو کہتے ہیں؟

عمرہ مفردہ کے سات جز ہے۔

- ۱۔ احرام عمرہ مفردہ
- ۲۔ طواف خانہ کعبہ
- ۳۔ نمازِ طواف
- ۴۔ سعی کوہ صفا اور مروا کے درمیان سات چکر لگانا
- ۵۔ تقصیر
- ۶۔ طواف النساء
- ۷۔ نمازِ طواف النساء

عمرہ مفردہ میں مندرجہ بالا ساتوں اجزاء کو ترتیب کے ساتھ
 بجالانا چاہیے اگر کسی نے ان میں سے کوئی بھی ایک جزا نہیں کیا یا اس
 کی ترتیب اوپر نیچے کر دی تو اس کا عمرہ مفردہ درست نہیں ہوگا۔

۱۔ الاحرام

احرام تین اجزاء کا مجموعہ ہے۔

(الف) میقات یا محل احرام (احرام باندھنے کا مقام)

(ب) واجبات احرام

(ج) محرمات احرام (احرام باندھنے کے بعد جو چیزیں محرم پر حرام
 ہو جاتی ہیں)۔

(الف) محل احرام (میقات)

جو شخص عمرہ مفردہ بجالانا چاہتا ہے اس کے لیے لازم ہے کہ ان
 مقامات کی طرف جائے جہاں سے اسلامی شریعت نے احرام باندھنے کا
 حکم دیا ہے۔ ایسی جگہ کو میقات کہتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۳۔ عقیق

۲۔ مسجد شجرہ

۱۔ حجہ

۵۔ قرن المنازل

۴۔ یلملم

۱۔ جحفہ

یہ اہل شام، مصر اور مغرب والوں کا میقات ہے۔ بلکہ ہر اس شخص کا میقات ہے جو یہاں سے احرام باندھنا چاہے اسی طرح وہ افراد جو عمرہ کے لیے بذریعہ ہوائی جہاز جدہ آتے ہیں اور یہاں سے عمرہ کرنے مکہ جانا چاہیں انہیں چاہئے کہ حجہ سے احرام باندھیں کیوں کہ یہ جدہ سے نزدیک ترین میقات ہے۔

۲۔ مسجد شجرہ (ذو الحلیفہ)

یہ مدینہ منورہ کے نزدیک واقع ہے۔ یہ مدینے میں رہنے والوں اور ہر اس شخص کا میقات ہے جو مدینے کے راستے عمرہ پر جانا چاہتا ہے احوط یہ ہے کہ احرام مسجد شجرہ کے اندر سے باندھا جائے کیونکہ مسجد سے باہر باندھا ہوا احرام کافی نہیں ہے چاہے وہ مسجد کے مقابل، دائیں یا بائیں کھڑے ہو کر باندھا جائے سوائے اس عورت کے جو حالت حیض میں ہو یا

مردکا احرام

مردکا احرام دو چادریں ہیں۔ پہلی چادر بطور لنگی استعمال ہوتی ہے۔
 جو ناف سے لے کر گھٹنوں سے نیچے ہونی چاہئے۔ جبکہ دوسری چادر جسم پر
 اس طرح ڈالی جائے کہ دونوں کاندھے چھپ جائیں۔

□ احرام کا لباس اتنا باریک نہ ہو کہ جس سے بدن چھلکتا ہو۔

□ احرام بغیر سلا ہونا چاہئے اسی طرح احرام میں گرہ وغیرہ بھی نہیں
 باندھی جاسکتی۔

□ احرام کے نیچے سلی ہوئی چیز نہیں پہنی جاسکتی۔ مثلاً بنیان، نیکر وغیرہ۔

□ سردی سے بچنے کیلئے احرام کے اوپر احرام پہنے میں کوئی حرج نہیں۔

□ بہتر ہے کہ احرام سوتی کپڑے اور سفید رنگ کا ہو۔

□ خالص ریشم کے کپڑے کا احرام پہنا حرام ہے۔

□ مرد کے احرام کے دونوں کپڑے بٹنے ہوئے ہوں۔ یعنی احرام

چمڑے، کھال اور کبیل کی طرح نہ ہو۔

□ کمر پر بیلٹ وغیرہ اس نیت سے باندھی جاسکتی ہے کہ اُس میں رقم اور پاسپورٹ وغیرہ رکھا جاسکے۔ لہذا بیلٹ کو احرام روکنے کی نیت سے باندھنا درست نہیں۔

□ احرام کے کپڑوں کو ہر وقت پہنے رکھنا بھی ضروری نہیں۔ بوقت ضرورت ان کو اتارا اور بدلا جاسکتا ہے۔ لیکن جب تک مرد حالت احرام میں ہے اس وقت تک سلا ہوا کپڑا نہیں پہن سکتا۔

□ مرد کے لیے واجب ہے کہ حالت احرام میں سر اور پیر کو کھلا رکھے لہذا چیل اس طرح کی ہو کہ اس کا اوپری (اوپر کا) حصہ کھلا ہونا چاہیے۔

خواتین کا احرام

خواتین کا احرام ان کے عام کپڑے بھی ہو سکتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ
۱۔ خالص ریشم کے نہ ہوں اور نہ ہی اس میں ریشم کی پوندکاری کی گئی ہو۔

۲۔ چہرے اور ہاتھ کی ہتھیلی کے علاوہ تمام جسم چھپا ہونا واجب ہے۔

□ بہتر یہ ہے کہ لباس پہنے کے بعد احرام کی نیت سے ایک چادر جو سر سے ہیر تک مکمل جسم کو ڈھانپ لے اُوڑھ لیں۔

□ حالت احرام میں عورت کا چہرہ اکھلا رکھنا واجب ہے کوئی ایسی چیز بھی چہرے پر نہیں ڈالی جاسکتی جس سے چہرہ چھپ جائے۔

□ احرام کا لباس ڈھیلا ڈھالا ہونا چاہیے۔ لہذا لباس اتنا چست نہ ہو کہ جسم کے نقوش نمایاں ہو جائیں اسی طرح لباس اتنا باریک نہ ہو کہ جس میں سے جسم نظر آئے۔

□ حالت احرام میں سر کے بالوں کا چھپانا واجب ہے۔

□ ہاتھوں کو اس طرح بلند نہ کیا جائے کہ لباس سے بازو یا کلاسیاں ظاہر ہو جائیں۔

□ احرام کا لباس سفید اور سوتی ہونا مستحب ہے۔

□ بوقت ضرورت خواتین لباس بدل سکتی ہیں۔

نیت احرام :

- میں احرام باندھتا ہوں رباندرہتی ہوں عمرہ مفردہ کیلئے ”قریبۃ الی اللہ“
- نیت ارادے کا نام ہے لہذا جو شخص بھی عمرہ کرنے جا رہا ہو اس کو معلوم ہونا چاہیے کہ وہ کیا عمل انجام دے رہا ہے۔
- نیت کا زبان پر جاری کرنا ضروری نہیں فقط دل میں ارادہ ہی کافی ہے۔
- نیت خالصتاً اللہ کی خوشنودی کے لیے کی جائے گی اب اگر کوئی شخص احرام یا عمرہ کے دیگر اعمال اپنے آپ کو حاجی کہلانے کے شوق میں یا کسی دوسرے کو دیکھانے کیلئے انجام دے تو ایسی نیت درست نہیں۔
- نیت کے لیے ضروری نہیں ہے کہ اعمال کو تفصیل سے جانتا ہو بلکہ اجمالی معرفت بھی کافی ہے۔
- نیت احرام کا لباس پہننے کے بعد میقات پر کی جائے گی۔ لہذا لباس پہننے سے پہلے یا پھر میقات گزرنے کے بعد نیت کرنا درست نہیں ہے۔

□ دو واجب نمازوں کے درمیان احرام باندھنا مستحب ہے (مثلاً

مغرب، عشا کے یا ظہر اور عصر کے درمیان)

□ احرام کی نیت کرنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے جبکہ

چھ رکعت نماز (دو، دو رکعت کر کے) پڑھنا افضل ہے۔ لیکن اگر

واجب دو نمازوں کے درمیان احرام باندھا جائے تو وہی کافی ہے۔

□ اگر نابالغ بچہ ہو یا ایسا بچہ ہو جو نیت نہیں کر سکتا تو پھر اُس کا ولی یا کوئی

دوسرا اُس کی طرف سے نیت کر سکتا ہے۔

تکلیف

احرام کی نیت بجالانے کے فوراً بعد تلبیہ زبان سے جاری کرے۔

مثلاً نیت کرے کہ میں احرام باندھتا ہوں / باندھتی ہوں عمرہ مفردہ

کے لیے قریبۃً الی اللہ۔۔۔ اُس کے فوراً بعد تلبیہ پڑے

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ

الْحَمْدُ وَالنِّعْمَةُ لَكَ وَالْمُلْكُ لِاشْرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ

- نیت کہ بعد ایک دفعہ تلبیہ پڑھنا واجب ہے۔
- تلبیہ درست عربی میں ادا کرنا واجب ہے۔
- نابالغ ایسے بچے جو تلبیہ درست نہیں پڑھ سکتے تو ان کا ولی ان کی طرف سے تلبیہ پڑھے گا۔
- کثرت کے ساتھ تلبیہ پڑھنا مستحب ہے۔ اسی طرح بہتر ہے کہ انسان تلبیہ کے مطلب کی طرف بھی توجہ دے۔
- جب مکہ شہر کی حدود نظر آنا شروع ہو جائیں تو اس وقت تلبیہ پڑھنا بند کر دینا چاہئے۔

مکروہات احرام

احرام میں چند چیزیں مکروہ ہیں۔

- ۱۔ سیاہ کپڑے سے احرام باندھنا۔ بہتر یہ ہے کہ اس کو ترک کر دیں۔ چونکہ احرام میں سفید کپڑا پہننا افضل ہے۔
- ۲۔ زرد رنگ کے بستر اور تکیہ پر سونا۔
- ۳۔ میلے کپڑے سے احرام باندھنا۔ تاہم اگر احرام باندھنے کے بعد میلا ہو تو بہتر یہ ہے کہ جب تک احرام کی حالت میں ہو اس وقت تک ات نہ دھوئے۔
- ۴۔ نقش و نگار یا اس جیسے کپڑے سے احرام باندھنا۔
- ۵۔ احرام سے پہلے مہندی لگانا جب کہ اس کا اثر احرام کے وقت تک باقی رہے۔
- ۶۔ حمام جانا اور بلکہ احتیاط یہ ہے کہ محرم جسم کو نہ ملے نہ گھسے۔
- ۷۔ کسی کے پکارنے کے جواب میں بلیک کہنا، بلکہ اسے ترک کرنا احوط ہے۔

محرمات احرام اہمان کے کفارے

تلبیہ پڑھنے کے بعد انسان پر 24 چیزیں حرام ہو جاتیں ہیں۔
جسکی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ شکار کھیلنا

حالت احرام میں شکار کھیلنا، شکار کرنے والے کی مدد کرنا، شکار دیکھانا، حرام ہے۔

□ لال بیگ، مجھڑ، کھٹل، چھکلی، چونٹی وغیرہ کو حالت احرام میں مارنا حرام ہے۔

کفارہ : اس کا کفارہ تفصیل کے ساتھ مناسک کی کتابوں میں تحریر ہے۔ ہر شکار کا اُس کی نوعیت کے مطابق کفارہ ہوگا۔

□ اگر کسی جانور سے انسان کو ضرر پہنچنے کا خوف ہو تو اس کا مارنا حرام نہیں ہے۔ (مثلاً سانپ وغیرہ)

۲۔ بیوی یا کسی نامحرم عورت سے جماع، خوش فعلی اور

بوسہ لینا وغیرہ

حالت احرام میں بیوی یا کسی بھی نامحرم عورت سے جماع، خوش

فعلی، بوسہ لینا، شہوت کی نگاہ ڈالنا بلکہ ہر قسم کی لذت اٹھانا حرام ہے۔

کفارہ : اس کا کفارہ ایک اونٹ ہے۔

۳۔ نکاح پڑھنا

حالت احرام میں اپنے لیے یا کسی دوسرے کیلئے نکاح پڑھنا حرام ہے۔

کفارہ : اس کا کفارہ ایک اونٹ ہے۔

۴۔ استمناء

یعنی منی خارج کرنا۔ ہاتھ سے یا کسی اور ذریعہ سے ایسا کام کرنا

جس سے منی کا اخراج ہو۔

کفارہ : اس کا کفارہ ایک اونٹ ہے

۵۔ خوشبو لگانا یا سونگھنا

حالت احرام میں عطر، مشک، زعفران، عنبر وغیرہ جیسی چیزوں کا استعمال حرام ہے۔

احتیاط واجب ہے کہ ہر وہ معطر و خوشبودار چیز جو خوشبو کے زمرے میں آتی ہو حالت احرام میں نہ استعمال کی جاسکتی ہے نہ ہی سونگھی جاسکتی ہے مثلاً خوشبودار صابن الابجدی وغیرہ۔

□ اسی طرح بدبو کے موقع پر ناک پر ہاتھ رکھنا حالت احرام میں حرام ہے۔
کفارہ: اس کا کفارہ ایک گوسفند ہے۔

۶۔ مرد کا سلے ہوئے کپڑے پہننا

مردوں کیلئے سلی ہوئی چیز، قمیض، نیکر، بنیان، قباء، جیکٹ، کوٹ وغیرہ کا پہننا منع ہے۔ اسی طرح ٹشن دار یا بنے ہوئے لباس کا پہننا چاہے وہ سلاہوا نہ ہو درست نہیں۔ مثلاً بنیان وغیرہ

□ اگر مذکورہ بالا قسم کے لباس کو بحالت مجبوری پہننا ہو تو جائز ہے لیکن

بناء بر احتیاط کفارہ دینا ہوگا۔

□ سلی ہوئی چھوٹی تھیلی، جو کمر میں باندھی جاتی ہے یا بیلٹ یا اسی طرح کی دیگر چیزیں جو لباس میں شمار نہیں کی جاتی ہیں پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

□ عورت کیلئے سلاہوالباس جس قدر وہ پہننا چاہتی ہے جائز ہے۔
کفارہ: اس کا کفارہ ایک گوسفند ہے۔

۷۔ سرمہ لگانا

سرمہ لگانا جس سے زینت ہوتی ہو چاہے زینت کا قصد ہو یا نہ ہو۔
حالت احرام میں لگانا منع ہے۔

□ سرمہ لگانے کی حرمت صرف عورتوں سے مخصوص نہیں بلکہ مردوں کیلئے بھی حرام ہے۔

□ سرمہ لگانا یا ایسی وہ تمام چیزیں جو بطور زینت آنکھ کے نقوش اُبھارنے کیلئے استعمال کی جاتی ہیں۔ مثلاً آئی لائینر (Eye

(Liner) مسکارا وغیرہ کا لگانا حرام ہے۔

□ بحالت مجبوری مثلاً بطور دوائی سرمہ لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔
کفارہ : سرمہ لگانے کا کوئی کفارہ نہیں ہے لیکن اگر خوشبودار سرمہ
ہو تو ایک گوسفند ہوگا۔

۸۔ آئینہ دیکھنا یا چشمہ لگانا

حالت احرام میں آئینہ دیکھنا حرام ہے۔

□ عینک وغیرہ لگانا اگر زینت میں شمار نہ ہوتا ہو تو جائز ہے۔

□ حالت احرام میں بطور زینت ہر چیز کا پہننا حرام ہے۔

کفارہ : اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔ البتہ مستحب ہے کہ ایک

دفعہ تلبیہ پڑھے۔

۹۔ مرد کا پیروں کے ظاہری حصوں کا چھپانا

موزے، چمڑے کے جوتے یا ایسی چپل جس سے پیر کا اوپر پر حصہ

ڈھک یا چھپ جائے پہننا جائز نہیں ہے۔

□ یہ حکم مردوں سے مخصوص ہے عورتوں کیلئے نہیں ہے۔

□ بہر حال اگر کوئی مرد حالت احرام میں ان چیزوں کو پہننے پر مجبور ہو تو

احتیاطاً اوپری حصے پر پہننے والی چیز کو پھاڑ دے۔

کفارہ: اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔

۱۰۔ فسوق

جھوٹ بولنا، گالی دینا، دوسروں سے فخر کا اظہار کرنا حرام ہے اگرچہ

دوسروں کی اہانت اور گالی دینا شامل نہ ہو مثلاً حالت احرام میں اپنے

عہدے، اپنے منصب، اپنی معلومات یا اپنے عزیزوں و اقارب کے

حوالے سے فخر کرنا حرام ہے۔

کفارہ: استغفار کرے

۱۱۔ جدال (اللہ کی قسم کھانا)

اپنی بات کو ثابت کرنے یا اس میں وزن پیدا کرنے کیلئے یا دوسرے کی

بات کو رد کرنے کیلئے اللہ کی قسم کھانا جدال ہے جو حالت احرام میں منع ہے۔

☆ اسی طرح واللہ باخدا وغیرہ جیسے الفاظ کا استعمال کرنا بھی حرام ہے۔

□ اگر کسی کی جان، مال، عزت و آبرو کو بچانے کیلئے قسم کھائی جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

کفارہ: اگر سچی بات ہو تو دو مرتبہ سے کم پر استغفار ہے اور تیسری مرتبہ کے بعد ایک گوسفند دینا ہوگا۔

اگر جھوٹی قسم ہے تو پہلی دفعہ پر ایک گوسفند

دوسری دفعہ پر ایک گائے

تیسری دفعہ پر ایک اونٹ

۱۲۔ جسم کے جانوروں کو مارنا

ان جانوروں کو مارنا جو انسان کے جسم میں ہوتے ہیں مثلاً جوں وغیرہ۔

□ اسی طرح اگر کوئی جوں وغیرہ کو جسم پر اس طرح رکھ دے کہ وہ بعد میں گر جائے تو وہ بھی درست نہیں ہے۔

کفارہ: اس کا کفارہ ایک مٹھی اناج صدقہ کے طور پر دیں گے۔

۱۳۔ زینت کیلئے انگوٹھی پہننا

اگر استجاب کی غرض سے انگوٹھی پہننے تو کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ زینت کا پہلو نمایاں نہ ہو۔

□ اگر انگوٹھی زینت کی غرض سے نہ ہو اور نہ ہی استجاب کی غرض ہو بلکہ کسی خاصیت کی بناء پر پہننے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

□ محرم کا زینت کیلئے مہندی لگانا حرام ہے۔ اسی طرح زینت کی غرض سے مختلف چیزوں کا استعمال بھی حرام ہے۔ مثلاً سرخی لگانا، نیل پالش لگانا وغیرہ۔

کفارہ: انگوٹھی پہننے اور مہندی لگانے کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔

۱۴۔ عورتوں کا زینت کیلئے زیور کا پہننا

اگر زیور زینت ہو تو احتیاط واجب ہے کہ اُس کو ترک کرے چاہے زینت کا ارادہ نہ رکھتی ہو۔

□ جن زیورات کو احرام سے پہلے پہننے کی عادی تھی اُس کا اتارنا

لازمی نہیں مثلاً ناک کی لوئگ، کان کے ٹوپس وغیرہ
 لیکن اگر اس سے زینت کا پہلو نمایاں ہوتا ہے تو اتارنا ضروری ہے۔
 □ عورت جن زیورات کو پہننے کی عادی ہے حالت احرام میں
 مردوں حتیٰ کہ اپنے شوہر سے بھی چھپانا لازمی ہے۔
 کفارہ: حالت احرام میں زیور کا پہننا حرام ہے۔ لیکن اس کا
 کوئی کفارہ نہیں ہے۔

۱۵۔ جسم پر تیل کی مالش کرنا

زینت اور اعضاء کے نرم کرنے کیلئے بدن یا بالوں میں تیل لگانا
 جائز نہیں۔ چاہے اس میں خوشبو نہ ہو۔

اسی طرح جسم یا بالوں پر کریم وغیرہ کا لگانا بھی منع ہے۔

کفارہ: تیل لگانے کا کوئی کفارہ نہیں۔ لیکن تیل خوشبودار ہے تو
 پھر ایک گوسفند کا کفارہ واجب ہوگا۔

۱۶۔ اپنے یا کسی کے جسم سے بال کا ثنا

اپنے یا کسی دوسرے کے بال کترنا، کا ثنا، موٹڈ ہنا چاہے محرم ہو یا نہ ہو۔ حالت احرام میں حرام ہے۔

□ اگر وضو یا غسل کے دوران کوئی بال ٹوٹ جائے تو کوئی کفارہ نہیں ہے۔

البتہ! اگر وضو و غسل کے علاوہ کسی اور وقت ایسا ہاتھ سر، اور منہ پر پھیرے اور بال گر پڑے تو احتیاط ہے کہ ایک مٹھی گہیوں یا آٹا وغیرہ دے۔ کفارہ: اس کا کفارہ ایک گوسفند ہے۔

۱۷۔ مرد کا کسی چیز سے اپنے سر کو چھپانا

مرد کو ہر اس چیز سے حالت احرام میں اجتناب کرنا چاہیے جس سے اس کا سر ڈھک جائے۔ مثلاً: سر پر رومال، تولیہ، ٹوپی، چادر وغیرہ سے سر کو چھپانا۔
□ یہ حکم مردوں کیلئے ہے جبکہ عورت کا حالت احرام میں سر اور بالوں کو چھپانا واجب ہے۔

□ پورے سر کو ایک ساتھ پانی میں ڈبونے سے ایک گوسفند کا کفارہ

واجب ہو جاتا ہے۔

□ تولیہ یا کسی چیز سے سر کو خشک کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن اگر پورا

تولیہ سر پر ڈال کر اس کو خشک کریں تو اس پر کفارہ واجب ہوگا۔

□ سر درد کی وجہ سے رومال باندھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

کفارہ: ایک گوسفند ہوگا۔

احتیاطاً جتنی مرتبہ سر کو ڈھانپنے اتنی مرتبہ کفارہ دے۔

۱۸۔ عورت کا اپنے چہرے کو چھپانا

عورت کا اپنے چہرے کو نقاب، یا برقع کے ذریعے چھپانا درست

نہیں ہے۔

□ عورتوں کا اپنے چہرے کو اس طرح چھپانا جیسے وہ عادتاً پردہ کرتی ہے

حرام ہے۔ لیکن چہرے کے اوپری یا نچلے یا دائیں یا بائیں کے گوشوں

کو اس طرح چھپانا یا ڈھانپنا کہ اس سے چہرے کا چھپانا صادق نہ آتا ہو

اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ چاہے نماز میں ہو یا عام حالات میں۔

کفارہ: اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔ جبکہ آیت اللہ سیستانی کے نزدیک احتیاطاً ایک بکری ہے۔

۱۹۔ مرد کا زیر سایہ سفر کرنا

مرد کا حالت احرام میں زیر سایہ سفر کرنا حرام ہے۔

□ سفر کرتے وقت اپنے اوپر سایہ قرار دینے کی حرمت میں کوئی فرق نہیں ہے۔ چاہے انسان چھت دار گاڑی میں ہو یا اسی طرح ہوائی جہاز یا پانی کے جہاز میں چھت کے نیچے ہو۔

□ ساہبان مثلاً: پل، سرنگ وغیرہ سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ آیت اللہ خمینی اور آیت اللہ خامنہ ای کے نزدیک رات کے وقت زیر سایہ سفر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

□ یہ حکم صرف مردوں کیلئے مخصوص ہے جبکہ عورتیں اور بچوں کیلئے زیر سایہ سفر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

کفارہ: اس کا کفارہ ایک گوسفند ہے۔

۲۰۔ اپنے بدن سے خون نکالنا

اختیاری طور پر اپنے بدن سے خون نکالنا حرام ہے۔ مثلاً: اگر یہ بات معلوم ہو کہ ہم برش کریں گے اور دانتوں سے خون نکلے گا اور وہ یہ عمل انجام دے تو یہ حرام ہے۔

□ اسی طرح جسم کی کھال کھجانا جس سے خون نکل آئے۔

□ حالت احرام میں انجکشن لگوانے میں کوئی حرج نہیں لیکن اگر بدن سے خون نکلے گا ڈر ہو تو نہ لگوائے ہاں! اگر حاجت اور ضرورت ہو تو لگوانے میں کوئی حرج نہیں اور کوئی کفارہ بھی نہیں ہے۔

کفارہ: اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔

جبکہ آیت اللہ خامنہ ای کے نزدیک احتیاطاً ایک گوسفند کا کفارہ دے۔

۲۱۔ ناخن کاٹنا

ایک سے لیکر دس ناخن تک ہر ناخن پر ایک مد طعام کفارہ دینا ہوگا۔

دس ناخن کے بعد ایک گوسفند کا کفارہ دینا ہوگا۔

۲۲۔ دانت اُکھاڑنا

بلا ضرورت حالت احرام میں دانت نکلوانا حرام ہے۔

□ اگر ضرورت کی بناء پر دانت نکالیں اور اُس کے نکالنے سے خون نہ نکلے تو نکلوانے میں کوئی حرج نہیں ہے البتہ اگر دانت اُکھڑانا لازمی ہو اور خون بھی نکل آئے تو احتیاط مستحب ہے کہ ایک گوسفند کفارہ دے۔
کفارہ: اس کا کفارہ ایک گوسفند ہے۔

۲۳۔ حرم میں اُگی ہوئی گھاس اُکھاڑنا

مکہ معظمہ کی وہ تمام حدود جو حرم کہلاتی ہے اُس کی حدود میں اُگی ہوئی گھاس، درخت اُکھاڑنا حرام ہے۔

کفارہ ۱ چھوٹے درخت کیلئے ایک گوسفند

۲ بڑے درخت کیلئے ایک گائے

۳ درخت کے کسی حصے کو کاٹنے پر اس کی قیمت

۲۴۔ اسلحہ ہمراہ رکھنا

بلا ضرورت اپنے ساتھ تلوار، نیزہ، ہندوق اور ہر قسم کا جنگی اسلحہ رکھنا حرام ہے۔

□ اگر جان یا کسی اور چیز کا خوف ہو تو اسلحہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

کفارہ ادا کرنے کا طریقہ

عمرہ یا حج کے دوران کسی وجہ سے محرم پر کفارہ واجب ہو جاتا ہے تو اس کو ادا کرنے کا طریقہ کار مندرجہ ذیل ہے۔

□ جو چیز مثلاً گوسفند یا گائے وغیرہ اس پر کفارے کی وجہ سے واجب ہوئی ہو۔ وہ عمرہ مفردہ مکمل کرنے کے بعد مکہ معظمہ میں یا اپنے وطن واپس جا کر بھی ادا کر سکتا ہے۔

□ کفارہ ادا کرتے وقت اس کی نیت اُس کفارہ کی ہو جو واجب ہوا ہے۔

□ کفارے کا گوشت غریب، مساکین میں تقسیم کرنا واجب ہے۔

احاطہ یہ ہے کہ کفارہ دینے والا اس میں سے خود نہ کھائے اور اگر

خود کھالے تو احتیاط یہ ہے کہ جس مقدار میں کھایا ہو اس کی قیمت
فقرا میں صدقہ کرے۔

۲۔ طوافِ خانہ کعبہ

(خانہ کعبہ کے سات چکر لگانا)

عمرہ مفردہ کا دوسرا جز ہے۔۔۔ اور۔۔۔ احرام کے بعد خانہ کعبہ پہنچ
کر جو پہلا واجب عمل انجام دینا ہے وہ ہے طوافِ خانہ کعبہ یعنی خانہ کعبہ
کے سات چکر لگانا۔

واجباتِ طواف

واجباتِ طواف کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ شرائطِ طواف ۲۔ حقیقتِ طواف

شرائطِ طواف

۱۔ نیت

میں طواف کرتا ہوں / کرتی ہوں خانہ کعبہ کا عمرہ مفردہ کے لیے
(قربتہ الی اللہ)

- طوافِ قربتِ خدا کی نیت سے حکمِ خدا اور بندگی کو بجالانے کے لیے انجام دینا چاہیے یعنی نیتِ خالصتاً اللہ کے لیے ہو۔
- نیت کے لیے لازمی نہیں ہے کہ زبان سے ادا کیا جائے بلکہ دل میں ارادہ بھی کافی ہے۔

۲. طہارت

- دورانِ طوافِ محرم کا طاہر (پاک) ہونا واجب ہے۔ یعنی حدثِ اکبر و اصغر سے پاک ہو۔
- حدثِ اکبر نہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ اس پر غسل واجب نہ ہو یعنی جنابت، حیض یا نفاس کی حالت میں نہ ہو اور اگر غسل واجب ہو چکا ہو تو غسل کیا ہوا ہو۔

حدثِ اصغر نہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ با وضو ہو۔

- بغیر غسل و وضو کے طوافِ خانہ کعبہ باطل ہے۔
- اگر طواف کے دوران کسی کا وضو یا غسل باطل ہو جائے تو اس کی

چند صورتیں ہیں۔

□ اگر حدث چوتھا چکر مکمل کرنے سے پہلے واقع ہوا ہے تو طواف باطل ہو جائے گا چنانچہ وضو اور غسل کرنے کے بعد طواف کو نئے سرے سے انجام دے۔

□ اگر چوتھا چکر مکمل ہونے کے بعد وضو یا غسل باطل ہو تو طہارت کے بعد طواف وہیں سے دوبارہ شروع کریں جہاں سے چھوڑا تھا اُس کے پرانے چکر شمار ہونگے مثلاً اگر کسی کا طواف پانچویں چکر کے بعد طہارت کی وجہ سے رک جائے گا تو وہ اپنا چکر وہیں سے دوبارہ یعنی پانچویں چکر کے بعد سے شروع کرے۔

۳۔ شرمگاہ کا چھپا ہونا

دوران طواف شرمگاہ کا چھپا ہونا واجب ہے اگر شرمگاہ پوشیدہ نہ ہو یا ظاہر ہو جائے تو طواف باطل ہوگا۔

۲۔ مرد کا ختنہ شدہ ہونا

دوران طواف مرد کا ختنہ شدہ ہونا ضروری ہے۔ وگرنہ طواف باطل ہوگا۔ اسی طرح وہ نابالغ بچے جن کی ابھی ختنہ نہیں ہوئی ہے ان پر بھی یہی حکم صادق آتا ہے یہ حکم صرف مردوں کے لیے ہے۔

۵۔ بدن اور لباس کا نجاست سے پاک ہونا

دوران طواف اگر بدن یا لباس پر نجاست لگی ہو تو طواف درست نہیں ہے۔

□ ایک درہم (انگوٹھے کے ناخن کے برابر) سے کم خون جو نماز میں معاف

ہے وہ اگر لباس یا بدن پر لگا ہو تو وہ طواف میں معاف نہیں ہے۔

□ موزے، رومال، ٹوپی اور انگوٹھی وغیرہ کی طہارت شرط نہیں ہے۔

□ اسی طرح نجس چیز کو حالت طواف میں اٹھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

□ اگر حالت طواف میں بدن یا لباس پر زخم یا پھوڑے کا خون لگا ہو جبکہ

زخم یا پھوڑا ابھی صحیح نہ ہوا ہو اور اُسے پاک یا تبدیل کرنا بہت زیادہ

تکلیف کا سبب ہو تو طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر پاک یا تبدیل کرنے میں زیادہ تکلیف اور مشقت نہ ہو تو نجاست کو دور کرنا واجب ہے۔

حقیقت طواف

۱۔ حجر اسود سے شروع کرنا ہے، اور حجر اسود پر ختم کرنا ہے۔

خانہ کعبہ کا طواف حجر اسود سے شروع کیا جائے اور حجرے اسود پر ختم کیا جائے اور یہ یقین حاصل کرنے کے لیے کہ اُس نے حجر اسود سے اپنے طواف کا آغاز کیا ہے حجر اسود سے تھوڑا پہلے نیت کرے کہ ”جب حجر اسود کی سیدھ میں پہنچے گا تو طواف شروع کر دے گا۔ اور جہاں سے شروع کیا ہے وہیں پر ختم کرے گا۔“

□ اگر انسان اپنے طواف کی اس نیت سے ایک یا دو قدم حجر اسود سے آگے جا کر ختم کرے کہ اُس کو یقین حاصل ہو جائے کہ اس کا طواف حجر اسود پر ہی ختم ہوا ہے تو بہتر ہے ایسا ہی کرے۔

□ خانہ کعبہ کے سات چکر (ہر چکر حجر اسود سے شروع ہوگا) کا ایک طواف شمار ہوگا۔

۲۔ طواف کے دوران بائیں کاندا خانہ کعبہ کی طرف ہونا:

خانہ کعبہ کے طواف کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے بائیں کانداھے کو خانہ کعبہ کی طرف رکھے یعنی طواف کرتے وقت خانہ کعبہ کو اپنی بائیں طرف قرار دے چنانچہ اگر دوران طواف یا کسی رکن کو بوسہ دینے یا ریش کی وجہ سے کعبہ کی طرف رخ ہو جائے یا پشت ہو جائے یا پھر خانہ کعبہ اُس کے دائیں جانب آجائے تو اتنی مقدار طواف میں شمار نہیں ہوگی۔ اتنا حصہ اسکو دوبارہ انجام دینا ہوگا۔

□ کعبہ کو بائیں جانب قرار دینے سے مراد یہ ہے کہ عرف عام میں یہ کہا جائے کہ کعبہ طواف کرنے والے کے بائیں طرف ہے تو کافی ہے۔ لہذا جب انسان کا جسم کعبہ کے چار ارکان اور حجر اسماعیل کے دونوں سروں سے گزر رہا ہو تو اسے جسم کے بائیں جانب کو کعبہ کی

۵۔ طواف خانہ کعبہ کے باہر ہو:

طواف کرنے والے کے لیے لازم ہے کہ وہ طواف خانہ کعبہ کے باہر سے انجام دے خانہ کعبہ کے اطراف میں کچھ حصہ کعبہ کی دیوار کے ساتھ اور فرش سے ملا کر اس طرح بنایا گیا کہ اُس میں ابھار پیدا ہو گیا ہے اس حصے کو ”شاذوران“ کہتے ہیں وہ خانہ کعبہ کا جزو ہے اور طواف کرنے والے کو اسے بھی طواف میں شامل کرنا چاہیے۔

□ اگر کوئی شخص ہجوم کی وجہ سے شاذوران کے اوپر چلتے ہوئے طواف کرے تو اُس کا طواف درست نہیں ہے۔

۶۔ طواف سات مرتبہ ہو کم یا زیادہ نہ ہو:

خانہ کعبہ کا طواف سات چکر مکمل ہونے کے بعد ایک طواف شمار ہوگا۔

□ کعبہ کے گرد سات چکر لگانا واجب ہے اگر کوئی شخص سات سے کم چکر لگائے تو اس کا طواف درست نہیں یا کوئی شخص جان بوجھ کر سات سے زیادہ چکر لگائے تو بھی اُس کا طواف باطل ہے۔

- ساتوں چکر پے در پے لگائے جائیں یعنی چکروں کے درمیان بہت زیادہ وقفہ دینا درست نہیں ہے۔
- اگر کوئی شخص اپنے طواف کے ساتھ کسی مریض یا بچے کو طواف کرائے تو اس کا طواف درست ہے۔
- طواف کرنے والا اپنے ارادے اور اختیار سے کعبہ کے گرد چکر لگائے اگر ہجوم یا کسی اور وجہ سے کچھ مقدار بے اختیار طے کرے تو یہ کافی نہیں ہوگی اس کا تدارک کرنا ضروری ہے۔

طواف کرنے کا طریقہ

حجر اسود کے مقابل آجائیں۔ حجر اسود کی نشان دہی کرنے کے لیے فرش پر ایک سیاہ لکیر بنا دی گئی ہے۔ لہذا جب سیاہ لکیر تک پہنچ جائیں تو اس سے ایک یا دو قدم پہلے نیت کریں کہ میں طواف کرتا ہوں رکرتی ہوں خانہ کعبہ کا قربتہ الی اللہ پھر اپنے اٹنے شانے کو خانہ کعبہ کی طرف رکھتے ہوئے طواف شروع کر دیں جب چکر کاٹ کر واپس حجر اسود کے مقام

- ہے۔ آسانی سے جگہ مل جائے تو مقام ابراہیم کے پیچھے پڑھیں۔
- نماز طواف کا طریقہ اور شرائط روزانہ کی واجب نمازوں کی طرح ہیں۔

سعی

عمرہ مفردہ کا چوتھا واجب سعی ہے جو نماز طواف ادا کرنے کے بعد کی جائے گی۔

”سعی سے مراد“ صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگانا ہے پہلا چکر صفا سے شروع ہو کر مروہ پر ختم ہوگا پھر دوسرا چکر مروہ سے شروع ہو کر صفا پر ختم ہوگا اور تیسرا چکر صفا سے شروع ہو کر مروہ پر ختم ہوگا۔ اس طرح سات چکر مکمل کرنے ہیں۔ ساتواں چکر مروہ پر جا کر ختم ہوگا۔

سعی کی نیت: (کوہ صفا پر کھڑے ہو کر کرنی ہے۔) میں سعی کرتا کرتی ہوں عمرہ مفردہ کے لیے صفا اور مروہ کے درمیان قربتہ الی اللہ

□ نیت خالصتاً اللہ کے لیے ہوگی۔

□ سعی میں با وضو یا با غسل ہونا ضروری نہیں ہے۔

□ سعی کو طواف اور نماز طواف کے بعد انجام دینا چاہئے۔

□ سعی میں عام طور پر جس راستے سے آیا اور جایا جاتا ہے اسی راستے سے آنا اور جانا واجب ہے۔

□ جب کوہ صفا سے کوہ مروہ کی طرف جائیں تو رخ اور توجہ مروہ کی طرف ہونا چاہئے اور جب مروہ سے صفا کی طرف جائیں تو رخ اور توجہ صفا کی طرف ہونا چاہئے لہذا اگر کوئی شخص مروہ کی طرف جاتے ہوئے پشت مروہ کی طرف کرے یا صفا کی طرف واپس آتے ہوئے پشت صفا کی طرف کرے تو یہ درست نہیں۔ یا مجمع کی وجہ سے آڑا ہو کر آگے کی جانب بڑھے تو درست نہیں۔

□ اگر سعی کے دوران صفا اور مروہ کے درمیانی راستے میں آرام کے لیے بیٹھ جائیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ اگرچہ احتیاط یہ ہے کہ سوائے مجبوری کے درمیان میں آرام نہ کریں۔

□ اسی طرح سعی کو روک کر نماز کو افضل وقت میں یا جماعت کے ساتھ پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

□ طواف النساء کا طواف بھی سات چکر پر مشتمل ہے جو حجر اسود سے شروع ہو کر حجر اسود پر ختم ہوگا۔

۷۔ نماز طواف النساء

یہ دو رکعت نماز مثل نماز طوافِ خانہ کعبہ ہے فقط نیت کا فرق ہے۔
 نیت نماز طواف النساء: میں دو رکعت نماز طواف النساء مقام ابراہیم کے پیچھے پڑھتا یا پڑھتی ہوں قربتہ الی اللہ۔

□ ہر طواف، طوافِ خانہ کعبہ اور دو رکعت نماز جو مقام ابراہیم کے پیچھے ادا کی جاتی ہے اس کا مجموعہ ہے۔

□ اگر کوئی مرد یا عورت تقصیر کے بعد طواف النساء انجام نہ دے تو مرد عورت پر اور عورت مرد پر حرام ہو جاتا ہے اسی طرح اگر کنوارہ مرد یا کنواری لڑکی طواف النساء انجام نہ دے تو اس وقت تک شادی نہیں کر سکتے جب تک طواف النساء کو انجام نہ دے لیں۔

□ طواف النساء عام لباس میں بھی ہو سکتا ہے۔

□ طواف النساء کو مکہ چھوڑنے سے قبل کسی بھی وقت انجام دیا جاسکتا ہے۔

□ مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں نماز پوری پڑھنے کا اختیار ہے۔ یعنی وہ مسافر جس پر نماز قصر ہے وہ مسجد الحرام اور نبوی میں نماز پوری پڑھ سکتا ہے۔ البتہ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کے علاوہ نماز قصر ہوگی۔

□ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی اور دیگر سعودی عرب کی مساجد میں قالین وغیرہ پر سجدہ جائز ہے بلکہ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی میں سجدہ گاہ کا استعمال درست نہیں۔



سامان برائے سفر عمرہ

- (۱) پاسپورٹ (جس کی مدت اعتبار چھ ماہ سے کم نہ ہو)
- (۲) پانچ عدد کلر تصاویر (1x1 کی تین عدد 4x6 کی 4 عدد بلو بیک گراؤنڈ کے ساتھ) خواتین کی تصویر باحجاب ہونا لازمی ہے۔
- (۳) شناختی کارڈ
- (۴) ہوائی جہاز کا ٹکٹ
- (۵) میڈیکل سرٹیفکیٹ
- (۶) احرام ۲ عدد
- (۷) احکام عمرہ کی کتاب
- (۸) ذاتی لباس چار جوڑے
- (۹) ٹائٹ سوٹ ایک جوڑا
- (۱۰) سویٹر یا جیکٹ (ماہ نومبر تا فروری)
- (۱۱) بندھی (رقم اور پاسپورٹ کی حفاظت کیلئے)

- (۱۲) موزے دو جوڑی
- (۱۳) رومال دو عدد
- (۱۴) چپل ہوائی دو جوڑی
- (۱۵) چادر ہلکی ایک عدد
- (۱۶) عطر یا پرفیوم (خوشبو کی تمام چیزیں احرام سے دور رکھیں)
- (۱۷) تولیہ، صابن، کنگھا، آئینہ، ٹوتھ پیسٹ و برش
- (۱۸) پلیٹ، چمچ، مگ، چھوٹا چاقو، ماچس
- (۱۹) سوئی دھاگہ، بٹن، سینفی پن، چھوٹا تالا، قینچی
- (۲۰) رسی سوئی (چار سوت) چار گز

اگر پتیلی کے ساتھ ہیں

- (i) چھوٹی پتیلی
- (ii) چائے کی کیتلی
- (iii) تھر ماسٹر
- (iv) تھر ماس
- (v) ٹارچ

اگرچے ساتھ ہیں

- (i) ان کی ذاتی دوائیاں (ii) دودھ کی بوتل
(iii) دودھ (جو وہ استعمال کرتا ہو) (iv) بسکٹ

لادویات:

- (۱) ذاتی استعمال کی ادویات (کل سفر کے ایام کی مناسبت سے)
(۲) درد ختم کرنے والی گولیاں (Pain Killer Tbt)
(۳) نزلہ و زکام، کھانسی، سردی اور بخار کی گولیاں
(۴) ORS اور دستوں کی دوا
(۵) بام یا Vicks

نوٹ: اپنی ذاتی استعمال کی ادویات سے متعلق ڈاکٹر کا اجازت نامہ اور اس کا انٹرنیشنل (Jurnicname) نام ڈاکٹر سے لکھوا کر ضرور اپنے ساتھ رکھیں۔

☆ اپنے ساتھ کیمرہ وغیرہ رکھ سکتے ہیں۔

☆ کھانے پینے کی اشیاء ساتھ نہ رکھیں بالخصوص پیک سالن وغیرہ
(ایئرپورٹ سے اس کو لیجانے کی اجازت نہیں)

□ دورانِ ہوائی سفر اپنے دستی سامان میں قبینچی، چاقو، بیٹری سیل، شیشہ وغیرہ نہیں رکھ سکتے۔

□ دورانِ ہوائی سفر جو سامان ہوائی جہاز میں جاتا ہے اس کا وزن ۲۰ کلو سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔

حذر کی پہچان

(۱) سعودی عرب میں منشیات لے جانا منع ہے جس کی سزا موت ہے لہذا اپنے سامان کو خود اپنے ہاتھوں سے پیک کر کے تالا ضرور لگائیں اگر ممکن ہو تو ایئرپورٹ سے اس کو سیل بھی کرائیں۔

(۲) کسی بھی شخص سے ایسا سامان نہیں لیں جس کو آپ کھول کر نہیں دیکھ سکتے۔

(۳) ایئرپورٹ پر کسی بھی غیر متعلقہ شخص سے کوئی چیز نہ لیں خواہ وہ آپ

سے تھوڑی دیر پکڑنے کی گزارش ہی کیوں نہ کرے۔
(۴) ایئر پورٹ پر رکھی ہوئی کسی بھی ایسی چیز کو ہاتھ نہ لگائیں جو آپ
سے متعلق نہ ہو۔

کتنی رقم ساتھ ہونی چاہیے

عمرے کا سفر کرنے والے کے پاس واپسی کے ٹکٹ کے علاوہ
کھانے، رہائش اور ٹرانسپورٹ کے حوالے سے کم از کم 400 امریکن ڈالر
15 دن کے لیے ہونی چاہیے۔ جس میں آپ ایک صاف ستھری رہائش
اور درمیانے درجے کا کھانا وغیرہ کھا سکیں باقی حسب ضرورت رقم کم یا
زیادہ ہو سکتی ہے۔

پاکستان سے سفر شروع کرنے سے پہلے اپنے ساتھ 200 سو
سعودی ریال تبدیل کرا کر ضرور رکھیں تاکہ فوری طور پر آپ کو کوئی دشواری
نہ ہو باقی رقم ایئر پورٹ کے علاوہ حرم کے آس پاس موجود Money
Exchanger سے تبدیل کرائی جاسکتی ہے۔

ایک بات جو زائر کو ہمیشہ یاد رکھنی ہے

عمرے کا سفر ایک مقدس سفر ہے اپنے آپ کو قلبی طور پر اس سفر کیلئے تیار کریں۔ آمادہ ہو جائیں کہ آپ خداوند کریم سے ملاقات کرنے جا رہے ہیں روضہ رسولؐ پر آپ حاضری دیں گے جناب سیدہ، امام حسنؑ، امام زین العابدینؑ، امام محمد باقرؑ اور امام جعفر صادقؑ کی زیارت کا شرف حاصل کریں۔ ان کے علاوہ بھی آپ کو دیگر عظیم ہستیوں اور مقدس مقامات کی زیارت کا موقع حاصل ہوگا۔ لہذا اس سفر کو خداوند کریم کا فضل و کرم سمجھتے ہوئے اپنے آپ کو تیار کریں۔

□ مستحب ہے اگر کسی شخص پر کوئی قرض ہو تو اس کو ادا کر دے۔ لوگوں سے اپنا کہا سنا معاف کرالیں۔

□ اسی طرح مستحب ہے کہ سفر کے آغاز سے پہلے تین دن تک روزہ رکھیں۔

□ دورانِ سفر کسی بھی صورت میں واجبات کو ترک نہ کریں، نماز پابندی وقت کے ساتھ ادا کریں آپ کی ہر واجب نماز خانہ کعبہ یا مسجد نبویؐ میں ادا ہونی چاہئے جن مرد حضرات نے داڑھی نہیں رکھی کم از کم اس سفر میں اس کو نہ منڈھوائیں۔ غیبت، بدگمانی، غصہ، فضول گفتگو اور اسی طرح ہر حرام کام سے اجتناب کریں۔

□ سفر کی تکلیفوں سے پریشان ہو کر غصہ نہ کریں بعض دفعہ خدا اپنے بندے کو آزمانے کیلئے امتحان میں ڈالتا ہے۔

□ خواتین پردے کا خصوصی خیال رکھیں۔ پردہ واجب ہے اور اس کو ترک کرنا حرام ہے۔



حج و عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے خواہشمند

خواتین و حضرات سے چند گزارشات

- ۱۔ اگر آپ کسی مجتہد کی تقلید نہیں کرتے تو کسی مجتہد اعلم کی تقلید کریں۔
کیونکہ تقلید واجب ہے اس کے بغیر حج و عمرہ درست نہیں ہوگا۔
- ۲۔ واجب غسل، وضو، نماز کی شرعی طریقے کے مطابق بجالانے کے لیے اپنے مجتہد کی توضیح المسائل کی طرف رجوع کریں اور کسی مستند عالم دین سے ان کو درست کروالیں۔
- ۳۔ نماز میں جن قرآنی سورتوں کی تلاوت کرتے اور ذکر بجالاتے ہیں اس کو کسی مستند عالم دین کے سامنے تلاوت کر کے درست کر لیں۔
- ۴۔ اگر آپ نے ابھی تک خمس ادا نہیں کیا ہے تو اپنے مجتہد کے نمائندے کے ذریعے اپنے خمس کا مسئلہ حل کروالیں۔ بغیر خمس ادا کیے ہوئے مال سے حج و عمرہ اس وقت تک درست نہیں ہو سکتا جب

تک خمس ادا نہ کر دیا جائے۔ کم از کم اس رقم کا خمس ضرور ادا کر دیں
 جو حج یا عمرہ کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ اسی طرح حج و عمرہ کے
 لیے استعمال کی جانے والی رقم کے بارے میں یقین کر لیں کہ وہ
 غیر شرعی طریقے سے حاصل نہیں کی گئی ہے۔



حج و عمرہ کے مزید شرعی مسائل کے حل کیلئے
 کاروان الحرمین کے دفتر (مولانا) سید محمد عون نقوی سے

0300-8267261 - 6621410

پر رابطہ فرمائیں۔

مستحبات عمرہ

و

مکرمہ

مستحبات احرام

۱۔ غسل

مستحب ہے کہ احرام باندھنے سے قبل غسل کریں۔

۲۔ غسل کی نیت:

میں غسل کرتا/کرتی ہوں عمرہ مفردہ کا احرام باندھنے کیلئے قریباً الی

اللہ۔ بہتر ہے کہ دو واجب نماز پنجگانہ کے درمیان احرام باندھا جائے۔

شیخ صدوق علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ غسل کے وقت اس دُعا کو پڑھیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِي نُوْرًا وَطَهُوْرًا وَحِرْزًا وَاَمْنًا

مِنْ كُلِّ خَوْفٍ، وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسَقَمٍ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ لِي

وَطَهِّرْ لِي قَلْبِي، وَاَسْرِحْ لِي صَدْرِي، وَاَجِرْ عَلَيَّ لِسَانِي

مَحَبَّتِكَ وَمِدْحَتِكَ وَالشَّاءَ عَلَيْكَ، فَاِنَّهُ لَا قُوَّةَ لِي اِلَّا

بِكَ، وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ قِوَامَ دِيْنِي السَّلِيْمُ لِامْرِكِ، وَالاِتِّبَاعُ

لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ، صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ

احرام کا کپڑا پہننے کے بعد اس دُعا کو پڑھیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَزَقَنِي مَا أُرَارِي بِهِ عَوْرَتِي، وَأَوْدَى فِيهِ فَرْضِي،
وَأَعْبُدُ فِيهِ رَبِّي، وَأَنْتَهَى فِيهِ إِلَى مَا أَمَرَنِي، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
قَصَدْتُهُ قِبَلْغَنِي، وَأَرَدْتُهُ فَأَعَانَنِي وَقَبَلَنِي، وَلَمْ يَقْطَعْ بِي، وَوَجْهَهُ
أَرَدْتُ فَسَلَّمَنِي، فَهُوَ حِصْنِي وَكَهْفِي وَحِرْزِي وَظَهْرِي وَمَلَاذِي
وَرَجَائِي وَمَنْجَايَ وَدُخْرِي وَعُدَّتِي فِي شِدَّتِي وَرَخَائِي.

مستحب ہے کہ واجب تلبیہ پڑھنے کے بعد کہے:

لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ دَاعِيَا إِلَى دَارِ السَّلَامِ
لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ غَفَّارَ الذُّنُوبِ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ أَهْلَ التَّلْبِيَةِ
لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ تَبْدِءِ
وَالْمُعَادِ إِلَيْكَ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ تَسْتَفِينِي وَيُفْتَقِرُ إِلَيْكَ
لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ مَرْهُوبًا وَمَرْغُوبًا إِلَيْكَ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ إِلَهَ
الْحَقِّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ ذَا النُّعْمَاءِ وَالْفَضْلِ الْحَسَنِ الْجَمِيلِ

لَيْبِكَ، لَيْبِكَ كَشَافِ الْكُرْبِ الْعِظَامِ لَيْبِكَ، لَيْبِكَ عَبْدُكَ
وَإِنَّ عَبْدَ لَيْبِكَ لَيْبِكَ، لَيْبِكَ، لَيْبِكَ يَا كَرِيمُ لَيْبِكَ.

بہتر ہے کہ ان جملوں کو بھی پڑھیں

لَيْبِكَ اتَّقِرْبُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ لَيْبِكَ، لَيْبِكَ
بِحُجَّةٍ وَعُمْرَةٍ لَيْبِكَ وَهَذِهِ عُمْرَةٌ مُتَعَةٌ إِلَى الْحَجِّ لَيْبِكَ،
لَيْبِكَ أَهْلَ التَّلْبِيَةِ لَيْبِكَ، لَيْبِكَ تَلْبِيَةٌ تَمَامُهَا وَبَلَاغُهَا عَلَيْكَ.

حدودِ حرم میں داخل ہونے کے مستحبات:

۱۔ غسل کرنا۔

۲۔ حرم کی جانب سواری سے اتر کر پیدل چلنا۔

۳۔ اس دُعا کو پڑھنا۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ وَقَوْلِكَ الْحَقُّ: ﴿وَإِذْ فِي
النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ
فَجٍّ عَمِيقٍ﴾، اللَّهُمَّ إِنِّي أَرْجُو أَنْ أَكُونَ مِنْ أَجَابِ

دَعْوَتِكَ، وَقَدْ جِئْتُ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيدَةٍ وَفَجَّ عَمِيقٍ، سَامِعاً
 لِنِدَائِكَ، وَمُنْجِيّاً لَكَ، مُطِيعاً لِأَمْرِكَ، وَكُلُّ ذَلِكَ
 بِفَضْلِكَ عَلَيَّ وَإِحْسَانِكَ إِلَيَّ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ
 مَا وَفَّقْتَنِي لَهُ، أَسْتَبْغِي بِذَلِكَ الزُّلْفَةَ عِنْدَكَ، وَالْقُرْبَةَ إِلَيْكَ،
 وَالْمَنْزِلَةَ لَدَيْكَ، وَالْمَغْفِرَةَ لِذُنُوبِي، وَالتَّوْبَةَ عَلَيَّ
 مِنْهَا بِمَنِّكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَحَرِّمْ
 بَدَنِي عَلَيَّ النَّارِ، وَآمِنِي مِنْ عَذَابِكَ وَعِقَابِكَ، بِرَحْمَتِكَ
 يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

مسجد الحرام میں داخل ہونے کے آداب: (مستحبات)

- ۱۔ غسل کرنا۔
- ۲۔ پا پر ہنہ یا متانت باوقار قدم اٹھانا۔
- ۳۔ باب بنی شیبہ سے داخل ہونا جو کہ باب السلام کے مقابل ہے
- ۴۔ مستحب ہے کہ مسجد الحرام کے دروازے پہ رُک کر کہیں:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، بِسْمِ اللَّهِ
 وَبِاللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ وَمَا شَاءَ اللَّهُ، السَّلَامُ عَلَى أَنْبِيَاءِ اللَّهِ وَرُسُلِهِ،
 السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ،
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

ایک اور روایت میں ہے کہ جب مسجد کے دروازے کے قریب پہنچیں تو کہیں:

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ وَالْإِلَهِ وَمَا شَاءَ اللَّهُ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ
 اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَخَيْرِ الْأَسْمَاءِ لِلَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ،
 وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ،
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَى
 أَنْبِيَاءِ اللَّهِ وَرُسُلِهِ، السَّلَامُ عَلَى خَلِيلِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ، السَّلَامُ
 عَلَى الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ عَلَيْنَا
 وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا

وَآلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
 وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
 خَلِيلِكَ وَعَلَىٰ أَنْبِيَآءِكَ وَرُسُلِكَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ، وَسَلَامٌ
 عَلَىٰ الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي
 أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ وَمَرْضَاتِكَ،
 وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِ الْإِيمَانِ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي، جَلَّ ثَنَاءُ وَجْهِكَ،
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنِي مِنْ وَقْدِهِ وَرُؤْيَاهُ، وَجَعَلَنِي مِمَّنْ
 يَعْمُرُ مَسَاجِدَهُ، وَجَعَلَنِي مِمَّنْ يُنَاجِيهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ
 وَزَائِرُكَ فِي بَيْتِكَ، وَعَلَىٰ كُلِّ مَاتِي حَقٌّ لِمَنْ آتِيَهُ وَزَارَهُ،
 وَأَنْتَ خَيْرُ مَاتِي وَأَكْرَمُ مَزُورٍ، فَاسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ
 بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحَدَّكَ لِأَشْرِيكَ لَكَ،
 بِأَنَّكَ وَاحِدٌ أَحَدٌ صَمَدٌ، لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُوَلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

(بک ج ل) کُفُوا أَحَدًا، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ،
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، يَا جَوَادُ يَا كَرِيمُ يَا مَاجِدُ
 يَا جَبَّارُ يَا كَرِيمُ، أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ تَحْفَتَكَ إِثَائِي بِزِيَارَتِي
 إِيَّاكَ أَوَّلَ شَيْءٍ تُعْطِينِي فَكَأَنَّكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ.
 پھر ۳ مرتبہ کہیں:

اللَّهُمَّ فَكَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ. بعد اسکے اس کو پڑھیں۔
 وَأَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ، وَادْرَأْ عَنِّي شَرَّ
 شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَشَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ.
 پس مسجد الحرام میں داخل ہوں اور کعبہ کے سامنے پہنچ کر دونوں ہاتھوں کو
 بلند کر کے کہیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِي مَقَامِي هَذَا، وَفِي أَوَّلِ مَنَاسِكِي أَنْ تَقْبَلَ
 تَوْبَتِي، وَأَنْ تَتَجَاوَزَ عَنِّي خَطِيئَتِي وَأَنْ تَضَعَ عَنِّي وِزْرِي،
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَلَّغَنِي بَيْتَهُ الْحَرَامَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّ هَذَا

بَيْتِكَ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْتَهُ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنَا مُبَارَكًا وَهُدًى
 لِّلْعَالَمِينَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ، وَابْنُ بَلَدِكَ، وَابْنُ بَيْتِكَ،
 جِئْتُ اَطْلُبُ رَحْمَتَكَ، وَارْتُمُّ طَاعَتَكَ، مُطِيعًا لِامْرِكِ،
 رَاضِيًا بِقَدْرِكَ، اَسْئَلُكَ مُسْأَلَةَ الْفَقِيرِ اِلَيْكَ الْخَائِفِ
 لِعُقُوبَتِكَ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَاسْتَعْمِلْنِيْ
 بِطَاعَتِكَ وَمَرْضَاتِكَ.

کعبہ سے مخاطب ہوں اور کہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَظَّمَكَ وَشَرَّفَكَ وَكَرَّمَكَ وَجَعَلَكَ
 مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنَا مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ.
 مستحب ہے کہ جب حجر اسود کے مقابل پہنچیں تو کہیں:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
 وَرَسُوْلُهُ، اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ، وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَاللَّاتِ
 وَالْعُزَّى، وَبِعِبَادَةِ الشَّيْطَانِ، وَبِعِبَادَةِ كُلِّ نِدْيِدْعَى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ.

امام صادق علیہ السلام نے ابو بصیر سے فرمایا:

”جب مسجد الحرام میں داخل ہو، آگے بڑھو اور حجر اسود کے مقابل پہنچنے کے بعد متوجہ ہو کر اس دُعا کو پڑھو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ،
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْ
خَلْقِهِ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِمَّا اَخْشَىٰ وَاَحَدُرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحَدَهُ لَا
شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَيُمِيتُ
وَيُحْيِي، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلِيُّ كُلِّ شَيْ
ءٍ قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ، كَمَا فَضَّلْتَ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، وَسَلَامٌ عَلٰى
جَمِيْعِ النَّبِيِّنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ
اِنِّى اُوْمِنُ بِوَعْدِكَ، وَاَصْدَقُ رُسُلِكَ، وَاتَّبِعُ كِتَابَكَ.

معتبر روایات میں ہے کہ جس وقت حجر اسود کے نزدیک پہنچیں۔ دونوں ہاتھوں کو بلند کریں، حمد و ثنائے الہی بجالائیں۔ پیغمبر اکرمؐ پہ صلوات بھیجیں اور خداوند عالم سے دُعا کریں کہ وہ آپ کے حج و عمرہ کو قبول فرمائے۔

پس اس کے بعد حجر اسود کو مس کرتے ہوئے بوسہ دیں۔ اگر بوسہ دینا ممکن نہ ہو تو صرف ہاتھ سے مس کریں، اگر ہاتھ مس کرنا بھی ممکن نہ ہو تو اشارہ کریں اور کہیں:

اللَّهُمَّ أَمَانَتِي أَدْبَتُهَا وَمِيثَاقِي تَعَاهَدْتُهُ لِتَشْهَدَ لِي بِالْمُؤَافَاةِ،
 اللَّهُمَّ تَصَدِّيقًا بِكِتَابِكَ وَعَلَى سُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ
 وَآلِهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، آمَنْتُ بِاللهِ، وَكَفَرْتُ بِالْحَبِيبِ
 وَالطَّاغُوتِ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى، وَعِبَادَةِ الشَّيْطَانِ، وَعِبَادَةِ كُلِّ
 نِدٍّ يَدْعِي مِنْ دُونِ اللهِ.

اگر تمام دُعا پڑھنا ممکن نہ ہو تو اس کا کچھ حصہ پڑھیں اور کہیں:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ بَسَطْتُ يَدِي، وَفِيْمَا عِنْدَكَ عَظَمْتُ رَغْبَتِي،
فَاَقْبَلْ سُبْحَتِي، وَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِي، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَمَوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

مستحبات طواف

مستحب ہے کہ حالت طواف میں کمال خلوص کے ساتھ خدا کی طرف متوجہ
ہوتے ہوئے اور ہر چکر پر آہستہ آہستہ اور آرام سے خالق حقیقی سے راز
و نیاز کریں۔

امام صادقؑ فرماتے ہیں کہ حالت طواف میں اس دُعا کو پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ يُمَشِيْ بِهٖ عَلٰى طَلْلِ
الْمَاءِ، كَمَا يُمَشِيْ بِهٖ عَلٰى جُدَدِ الْاَرْضِ، وَاَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ الَّذِيْ يَهْتَزُّ لَهٗ عَرْشُكَ، وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ
تَهْتَزُّ لَهٗ اَقْدَامُ مَلَائِكَتِكَ، وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ
بِهٖ مُوسٰى مِنْ جَانِبِ الطُّورِ، فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ، وَالْقَيْتُ عَلَيْهِ

مَحَبَّةٌ مِنْكَ، وَاسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي عَفَرْتُ بِهِ لِمُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَأَتَمَمْتُ
 عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ أَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا.

”کذا وکذا“ کی جگہ پر اپنی حاجات طلب کریں پھر اس کے بعد کہیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي إِلَيْكَ فَقِيرٌ، وَإِنِّي خَائِفٌ مُسْتَجِيرٌ، فَلَا تُغَيِّرْ
 جِسْمِي، وَلَا تَبَدِّلِ اسْمِي.

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان اس
 دُعا کو پڑھیں:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

خانہ کعبہ کے دروازے کے مقابل پہنچیں تو اس دُعا کو پڑھیں:

سَأَلُكَ فَقِيرُكَ مَسْكِينُكَ بِبَابِكَ، فَتَصَدَّقْ عَلَيْهِ بِالْحَنَّةِ،

اللَّهُمَّ الْبَيْتُ بَيْتُكَ، وَالْحَرَمُ حَرَمُكَ، وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ، وَهَذَا

مَقَامُ الْعَائِدِ الْمُسْتَجِيرِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَأَعْتَقْنِي وَوَالِدِي وَأَهْلِي

وَوُلْدِي وَإِخْوَانِي الْمُؤْمِنِينَ مِنَ النَّارِ، يَا جَوَادُ يَا كَرِيمُ.

مقام ابراہیم کے مقابل پہنچیں تو اس دُعا کو پڑھیں:

اللَّهُمَّ اغْنِنِي رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ، وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ،
وَادْرَأْ عَنِّي شَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَفَسَقَةِ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ.

امام سجاؤ طواف کے دوران پرنا لے پر پہنچنے کے بعد اُس پر نگاہ
کرتے اور اس دُعا کو پڑھتے تھے۔

اللَّهُمَّ اذْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ، وَاجْزِنِي بِرَحْمَتِكَ مِنَ النَّارِ،
وَغَافِلِي مِنَ السُّقْمِ، وَأَوْسِعْ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ، وَادْرَأْ
عَنِّي شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ، وَشَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ.

مستحبات نماز طواف

نماز طواف میں مستحب ہے کہ سورہ حمد کے بعد پہلی رکعت میں سورہ
توحید اور دوسری رکعت میں سورہ قل یا ایہا الکافرون کی تلاوت کریں۔
بعد از نماز حمد و ثنائے الہی بجالائیں محمد و آل محمد پہ صلوات بھیجیں
اور خداوند عالم سے اپنے گناہوں کی مغفرت کیلئے استغفار اور حاجات کی

بر آوری کے لیے دُعا کریں اور کہیں:

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ، وَلَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
بِمَخَامِدِهِ كُلِّهَا عَلٰى نِعْمَانِهِ كُلِّهَا، حَتّٰى يَنْتَهِيَ الْحَمْدُ اِلَى مَا
يُحِبُّ وَيَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ، وَتَقَبَّلْ مِنِّيْ،
وَطَهِّرْ قَلْبِيْ، وَزَكِّبْ عَمَلِيْ.

ایک اور روایت میں ہے کہ اس دُعا کو بھی پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْنِيْ بِطَاعَتِيْ اِيَّاكَ، وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِيْ اَنْ اَتَّعِدَّيْ حُدُوْدَكَ،
وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يُحِبُّكَ وَيُحِبُّ رَسُوْلَكَ وَمَلَائِكَتَكَ
وَعِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ.

بعض روایات میں ہے کہ حضرت امام صادقؑ نمازِ طواف کے بعد سجدے
میں چلے جاتے اور اس دُعا کو پڑھتے۔

سَجَدَلْكَ وَجِهِيْ تَعْبُدًا وَّرِقًا، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ حَقًّا حَقًّا، الْاَوَّلُ

قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَهَذَا أَنَا ذَابِّينَ يَدَيْكَ
 نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، فَاعْفِرْ لِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ
 غَيْرُكَ، فَاعْفِرْ لِي، فَإِنِّي مُقِرٌّ بِذُنُوبِي عَلَى نَفْسِي، وَلَا يَنْدَفِعُ
 الذَّنْبَ الْعَظِيمَ غَيْرُكَ.

سجدے کے بعد جب آپ سر مبارک اٹھاتے تو آپ کا چہرہ مبارک
 آنسوؤں سے اس طرح تر ہو جاتا کہ گویا چہرہ پہ پانی جاری کر دیا گیا ہو۔

مستحبات سعی

نماز طواف پڑھنے کے بعد اور سعی کرنے سے پہلے مستحب ہے کہ
 آب زم زم کے کنویں کے قریب جائیں اور آب زم زم کو پیں زم زم کے
 پانی کو اپنے سر پیٹھ اور شکم کے اوپر ڈالیں اور اس موقع پر اس دُعا کو پڑھیں۔
 اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ عَلِمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسَقَمٍ.

اس کے بعد حجر اسود کی طرف آ کر کوہ صفا کی طرف متوجہ ہوں اور

اطمینان قلب کے ساتھ صفا کی طرف پڑھیں پھر صفا پر پہنچنے کے بعد خانہ
 کعبہ کے اُس رکن کی طرف اپنا رخ کریں جس طرف حجر اسود ہے۔
 حمد و ثنائے الہی بجالائے، اللہ کی نعمتوں کو کثرت سے یاد کرتے
 ہوئے جو اُس کو اللہ نے دی ہیں اُس کے بعد یہ ذکر کریں۔

اللَّهُ أَكْبَرُ 7 مرتبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ 7 مرتبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ 7 مرتبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ،
 يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْحَيُّوُ، وَهُوَ عَلَىٰ
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

پھر محمد و آل محمد پر صلوٰۃ بھیجیں اور تین مرتبہ کہیں

اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَىٰ مَا هَدَانَا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَىٰ مَا آبَاؤُنَا، وَالْحَمْدُ
 لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الدَّائِمِ۔

پھرتین مرتبہ کہیں

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ،
لَأَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ، وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ.

پھرتین مرتبہ کہیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْيَقِينَ فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ.

پھرتین مرتبہ کہیں

اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.
پھر کہیں:

اللَّهُ أَكْبَرُ 100 مرتبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ 100 مرتبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ 100 مرتبہ

سُبْحَانَ اللَّهِ 100 مرتبہ

پھر کہیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعَدَّهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَغَلَبَ
الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ، فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَحْدَهُ، اللَّهُمَّ
بَارِكْ لِي فِي الْمَوْتِ وَفِيمَا بَعْدَ الْمَوْتِ، اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَوَحْشَتِهِ، اللَّهُمَّ أَظِلَّنِي فِي ظِلِّ
عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّكَ.

اس بات کا بہت ذکر کریں کہ ”میں اپنی جان، مال، نفس و اہل و عیال کو اللہ
تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔“

أَسْتَوِدِعُ اللَّهَ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ دِينِي
وَنَفْسِي وَأَهْلِي، اللَّهُمَّ اسْتَعْمِلْنِي عَلَى كِتَابِكَ وَسُنَّةِ
نَبِيِّكَ، وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِ، وَأَعِزَّنِي مِنَ الْفِتْنَةِ.
پھر کہیں:

3 مرتبہ

اللَّهُ أَكْبَرُ

پس گزشتہ دُعا کو 2 مرتبہ تکرار کریں اور اس کے بعد 1 بار تکبیر دُعا کو پڑھیں
 اگر تمام اعمال کرنا ممکن نہ ہو تو جس قدر ممکن ہو اُس کو انجام دیں۔
 مستحب ہے کہ قبلہ کی طرف رُخ کر کے اِس دُعا کو پڑھیں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ قَطُّ، فَإِنْ عُدْتُ فَعُدْ عَلَيَّ بِالْمَغْفِرَةِ،
 فَإِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ، اللَّهُمَّ افْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ، فَإِنَّكَ
 إِنْ تَفَعَّلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ تَرَحَّمَنِي، وَإِنْ تَعَدَّيْنِي فَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنِّي
 عَذَابِي، وَأَنَا مُحْتَاجٌ إِلَى رَحْمَتِكَ، فَيَا مَنْ أَنَا مُحْتَاجٌ إِلَى
 رَحْمَتِهِ ارْحَمْنِي، اللَّهُمَّ لَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ، فَإِنَّكَ إِنْ تَفَعَّلَ
 بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ تَعَدَّيْنِي، وَلَمْ تَظْلِمْنِي، أَصَبَحْتَ أَتَقِي عَذْلَكَ،
 وَلَا أَخَافُ جَوْرَكَ، فَيَا مَنْ هُوَ عَدْلٌ لَا يَجُورُ ارْحَمْنِي.

پھر کہیں

يَا مَنْ لَا يَحِيبُ سَائِلُهُ، وَلَا يَنْفُدُ نَائِلُهُ، صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ، وَأَجْرُنِي مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ.

حدیث شریف میں وارد ہوا ہے ”صفاء پر طول دینا اور سعی کے وقت جب صفاء سے نیچے کی طرف آرہے ہوں تو خانہ کعبہ کی طرف متوجہ ہو کر اس دُعا کو پڑھیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَتِهِ وَغُرْبَتِهِ
وَوَحْشَتِهِ وَظُلْمَتِهِ وَضَيْقِهِ وَضَنْكِهِ، اللَّهُمَّ أَظْلِنِي فِي ظِلِّ
عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّكَ.

جب صفا سے اتر جائیں تو اس دُعا کو پڑھیں۔

يَا رَبَّ الْعَفْوَ، يَا مَنْ أَمَرَ بِالْعَفْوَ، يَا مَنْ هُوَ أَوْلَى بِالْعَفْوَ، يَا مَنْ
يُسِيبُ عَلَى الْعَفْوَ، الْعَفْوَ الْعَفْوَ الْعَفْوَ، يَا جَوَادُ يَا كَرِيمُ يَا قَرِيبُ
يَا بَعِيدُ، أَرُدُّدْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ، وَأَسْأَلُنِي بِطَاعَتِكَ وَمَرْضَاتِكَ.

یادہ سعی کرنا مستحب ہے جبکہ صفاء سے مروا جاتے وقت اور مروا سے صفاء آتے وقت اُس مقام پر پہنچیں جس کو ”میلین اخصرین“ کہتے ہیں۔ اس کی نشاندہی کے لیے آغاز اور اختتام پر سبز رنگ کی ٹیوب لائٹ (Tube

(Lights) لگادی گئیں ہیں۔ اُس میں ہرولہ کرے یعنی اونٹ کی طرح تیز تیز چلیں یہ ہرولہ خواتین کے لیے نہیں ہے۔

جب اس مقام (ہرولہ) پر پہنچیں تو اس دُعا کو پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ،
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ، اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ
الْاَجَلُ الْاَكْرَمُ، وَاَهْدِنِيْ لِتِيْ هِيَ اَقْوَمُ، اَللّٰهُمَّ اِنْ عَمَلِيْ
ضَعِيْفٌ فَضَاعِفْهُ لِيْ، وَتَقَبَّلْهُ مِنِّيْ، اَللّٰهُمَّ لَكَ سَعْيِيْ، وَبِكَ
حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ، تَقَبَّلْ مِنِّيْ عَمَلِيْ، يَا مَنْ يَقْبَلُ عَمَلَ الْمُتَّقِيْنَ.

اور جب اس مقام سے گزر جائے تو اس دُعا کو پڑھیں۔

يَا ذَا الْمَنِّ وَالْفَضْلِ وَالْكَرَمِ وَالنُّعْمَاءِ وَالْجُودِ، اِغْفِرْ لِيْ
ذُنُوْبِيْ، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

سعی کرتے وقت جب کوہ مروا کے اوپر پہنچیں تو اُن اعمال کو دوبارہ
بجالائیں جو صفا پر انجام دیئے۔ پھر اُس کے بعد اس دُعا کو پڑھیں۔

عمرہ مفردہ: میں مرد گنجا ہو سکتا ہے جبکہ عمرہ تمتع میں سر کے تھوڑے سے بال ہی کاٹنے چاہئے۔ گنجا ہونا منع ہے بلکہ حرام ہے۔
 گنجا ہونے کا مسئلہ مردوں کے لیے ہے۔ عورتیں/خواتین سر کے تھوڑے سے بال ہی کاٹیں گی۔

تفصیر کرتے وقت مستحب ہے کہ اس دُعا کو پڑھیں۔

اللَّهُمَّ اَعْطِنِي بِكُلِّ شَعْرَةٍ نُورًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ...

مکہ معظمہ کے مستحبات

- دو رکعت نماز داخل حرم (نماز فجر کی طرح)۔
- حجر اسود کے مقابل جو ستون ہیں اور دونوں ستونوں کے درمیان دو رکعت نماز پڑھنا۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ احم سجدہ۔۔۔ اور۔۔ دوسری رکعت میں الحمد کے بعد کوئی سی بھی سورۃ پڑھ سکتے ہیں۔
- کعبہ کے چاروں کونوں پر دو دو رکعت نماز پڑھنا۔

□ آب زمزم کا زیادہ پینا مستحب ہے۔ اس میں ہر مرض کی دوا ہے۔

□ واجب طواف کے علاوہ مستحب ہے کہ آئمہ، شہداء، علماء، والدین،

اولاد، بیوی اور وطن والوں کی طرف سے طواف کریں۔ اور نماز

طواف بجلائیں۔

□ مکہ معظمہ میں 360 طواف کرنا سنت ہے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو 364

شوط (چکر) لگائیں۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو جتنا ہو سکے انجام دیں۔

□ ایک قرآن ختم کرنے کا بہت ثواب ہے اگر یہ ممکن نہ ہو تو جتنا زیادہ

ہو سکے قرآن کی تلاوت کریں۔

□ رکن یمنی کو بوسہ دینا۔ در کعبہ کو پکڑ کر دُعا کرنا۔

□ حطیم کے مقام پر حجر اسود اور دروازہ کعبہ کی درمیانی دیوار اور مستحار

پر دُعا کرنا۔

□ قول معصوم ہے کہ اگر کوئی مال دنیا زیادہ کرنا چاہتا ہے تو اس کو چاہیے

کہ زیادہ سے زیادہ کوہ صفاء پر وقت گزارے (بہتر ہے کہ وہاں

بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کریں)

مکہ معظمہ سے واپسی کے مستحبات

- مستحب ہے کہ مکہ معظمہ سے واپسی پر ایک درہم کی کھجور خرید کر حاجیوں میں تقسیم کریں۔
- دوبارہ آنے کی آرزو اور مستحکم ارادہ کرتے ہوئے اپنے لیے اور اپنے گھر والوں کے لیے اگلے سال حج پہ آنے کی دعا کرنا، اس سے عمر طویل ہوتی ہے۔
- سات مرتبہ خانہ کعبہ کا طواف، طوافِ وداع کی نیت سے کرنا، دو رکعت نماز پڑھنا، حجرِ اسود کا بوسہ لینا۔ اگر بوسہ ممکن نہ ہو تو ہاتھ سے اشارہ کرنا۔
- مستحباب کے مقام پر اپنے لیے خصوصی دعا کرنا۔
- مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز پڑھنا۔ آب زمزم کا پینا، مگر سر پہ نہ ڈالنا۔

- ملتزم کے پاس شکم کو برہنہ کریں (صرف مرد، اگر ممکن ہو تو) اور
سات طواف کی مدت تک وہاں کھڑے رہیں۔
- دروازہ مسجد الحرام پر لمبا سجدہ کرنا۔
- باب الحناطین سے باہر آنا۔



مکہ مکرمہ

میں

معتبر زیارتیں

کک کر مئس مسر زيار مئس

اىك عمل جو مفيد اور كار آمد هے۔ جس كى تاكيد آمنه معصومين اور
پيشوائے دين نے بهت زياده كى هے وه يه هے كه گزرے هوائے لوگوں كو
ياد كرنا اور ان كى قبور كى زيارت پر جانا۔

هم يهاں پر ان متبر قبور اور مقامات زيارت كى نشاند هى كر ر هے
هين جو معتبر هين۔

قبرستان ابو طالبؑ

قبرستان ابو طالبؑ كو حُجُون ، جَنَّةُ الْمَعْلَى بهى كهتے هين يه
جنت البقيع كے بعد بهت معتبر اور اشرف قبور پر مشتمل مقدس قبرستان هے
روايات مئس هے كه رسول اكرمؐ خود اس قبرستان مئس اشرف لايَا كرتے تھے۔

يهاں پر جدّه امجد حضرت پيبر حضرت عبدالمنافؑ ، رسولؐ كے دادا
حضرت عبدالمطلبؑ ، رسول اكرمؐ كے چچا اور حضرت عليؑ كے والد حضرت
ابو طالبؑ ، زوجه رسول اكرمؐ حضرت خديجه اور ديگر خانوادہ رسول اكرمؐ ،

اکرم، علماء، مؤمنین مدفون ہیں۔

ایک قول کے مطابق رسول اکرمؐ کی والدہ گرامی ”حضرت آمنہ بنت وہب“ بھی یہیں دفن ہیں اگرچہ مشہور قول یہ ہی ہے کہ حضرت آمنہ کی قبر مبارک البواء میں مکہ اور مدینے کے درمیان ہے۔

زیارتِ حضرت عیدہ مہتاب (جو رسول اکرمؐ)

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدُ النَّبِيُّ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
الْغَضُّنُ الثَّمِيمُ مِنْ شَجَرَةِ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
جَدَّ خَيْرِ الْوَرَى، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْأَنْبِيَاءِ الْأَصْفِيَاءِ،
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْأَوْصِيَاءِ الْأَوْلِيَاءِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
سَيِّدَ الْحَرَمِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ، السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ بَيْتِ اللَّهِ الْعَظِيمِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى
آبَائِكَ وَابْنَائِكَ الطَّاهِرِينَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ.

ذِكرت حضرت محمد المصطفى صلى الله عليه وسلم

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْبَطْحَاءِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَادَاهُ
 هَاتِفُ الْغَيْبِ بِأَكْرَمِ نِدَاءٍ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ إِبْرَاهِيمَ
 الْخَلِيلِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الذَّبِيحِ إِسْمَاعِيلَ، السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مَنْ أَهْلَكَ اللَّهُ بِدُعَائِهِ أَصْحَابَ الْفِيلِ، وَجَعَلَ
 كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ، وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ، تَرْمِيهِمْ
 بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ، فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَأْكُولٍ، السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مَنْ تَضَرَّعَ فِي حَاجَاتِهِ إِلَى اللَّهِ، وَتَوَسَّلَ فِي دُعَائِهِ
 بِنُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا مَنْ اسْتَجَابَ اللَّهُ دُعَائَهُ، وَوَدَى فِي الْكَعْبَةِ، وَبَشَّرَ بِالْإِجَابَةِ
 فِي دُعَائِهِ، وَأَسْجَدَ اللَّهُ الْفِيلَ إِكْرَامًا وَإِعْظَامًا لَهُ، السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مَنْ أَنْبَعَ اللَّهُ لَهُ الْمَاءَ حَتَّى شَرِبَ وَارْتَوَى الْأَرْضِ
 الْقَفْرَاءِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ الذَّبِيحِ وَأَبَا الذَّبِيحِ، السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا سَاقِيَ الْحَجِيجِ وَخَافِرَ زُمُرَمَ، أَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا
 مَنْ جَعَلَ اللَّهُ مِنْ نَسْلِهِ سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ وَخَيْرَ أَهْلِ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِينَ، أَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ طَافَ حَوْلَ الْكَعْبَةِ وَجَعَلَهُ
 سَبْعَةَ أَشْوَاطٍ، أَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ سِلْسِلَةَ
 النُّورِ وَعَلِمَ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، أَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا شَيْبَةَ
 الْحَمْدِ، أَسْلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ وَأَجْدَادِكَ
 وَأَبْنَائِكَ جَمِيعًا وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

بِأَرْثِ عَزْرَةَ الرَّبِّ (عَلَيْكَ يَا عَزْرَةَ)

أَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْبَطْحَاءِ وَابْنَ رَيْسِيهَا، أَسْلَامُ
 عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْكَعْبَةِ بَعْدَ تَأْسِيسِهَا، أَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا
 كَافِلَ الرَّسُولِ وَنَاصِرَهُ، أَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ الْمُصْطَفَى
 وَأَبَا الْمُرْتَضَى، أَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيْضَةَ الْبَلَدِ، أَسْلَامُ
 عَلَيْكَ أَيُّهَا الذَّابُّ عَنِ الدِّينِ، وَالْبَادِلُ نَفْسَهُ فِي نُصْرَةِ سَيِّدِ

الْمُرْسَلِينَ، أَسْلَامٌ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَلَدِكَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

زيارت حضرت امیر مومنین (علیه السلام)

أَسْلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا الطَّاهِرَةُ الْمُطَهَّرَةُ، أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا مَنْ
خَصَّهَا اللَّهُ بِأَعْلَى الشَّرَفِ، أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا مَنْ سَطَعَ مِنْ
جَنِّهَا نُورُ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ فَأَضَاءَتْ بِهِ الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ، أَسْلَامٌ
عَلَيْكَ يَا مَنْ نَزَلَتْ لِأَجْلِهَا الْمَلَائِكَةُ، وَضُرِبَتْ لَهَا حُجُبُ
الْجَنَّةِ، أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَزَلَتْ لِخِدْمَتِهَا الْحُورُ الْعِينُ،
وَسَقَيْنَهَا مِنْ شَرَابِ الْجَنَّةِ، وَبَشَّرْنَهَا بِوِلَادَةِ خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ،
أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا أُمَّ رَسُولِ اللَّهِ، أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا أُمَّ حَبِيبِ
اللَّهِ، فَهَيْئًا لَكَ بِمَا آتَيْكَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
وَعَلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

زِيَارَةُ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ هَضْرَتِ خَدِيجَةَ خَوْلَاتِ (رَضْوِيَّةِ صَلَوَاتِهَا عَلَيْهَا وَسَلَّمَ)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَوْجَةَ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ
نِسَاءِ الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَوَّلَ الْمُؤْمِنَاتِ، السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَنْ أَنْفَقَتْ مَالَهَا فِي نُصْرَةِ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ، وَنَصْرَتُهُ
مَا اسْتَطَاعَتْ وَدَافَعَتْ عَنْهُ الْأَعْدَاءَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
سَلَّمَ عَلَيْهَا جَبْرَائِيلُ، وَبَلَّغَهَا السَّلَامَ مِنَ اللَّهِ الْجَلِيلِ،
فَهَيِّنَا لَكَ بِمَا أَوْلَاكَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

زِيَارَةُ هَضْرَتِ قَانَمِ (رَضْوِيَّةِ صَلَوَاتِهَا عَلَيْهَا وَسَلَّمَ)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا يَا قَانِمَ بْنَ رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى مَنْ حَوْلَكَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكُمْ وَأَرْضَاكُمْ

زيارة حضرت اسماعيل و حضرت ابراهيم عليهما السلام

السَّلَامُ عَلَيَّ سَيِّدِنَا إِسْمَاعِيلَ ذَبِيحِ اللَّهِ ابْنِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ
 اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَابْنَ نَبِيِّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 صَفِيَّ اللَّهِ وَابْنَ صَفِيِّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أُنْبِعَ اللَّهُ لَهُ بِشْرَ
 رُمُزٍ حِينَ أُسْكِنَهُ أَبُوهُ بِيَادٍ غَيْرِ ذِي زُرْعٍ عِنْدَ بَيْتِ اللَّهِ
 الْمُحَرَّمِ، وَاسْتَجَابَ اللَّهُ فِيهِ دَعْوَةَ أَبِيهِ إِبْرَاهِيمَ حِينَ قَالَ:
 ﴿رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زُرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ
 الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْنِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي
 إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ﴾، السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مَنْ سَلَّمَ نَفْسَهُ لِلذَّبْحِ طَاعَةً لِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى إِذْ قَالَ لَهُ
 أَبُوهُ: ﴿إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَى
 قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ
 الصَّابِرِينَ﴾، فَدَفَعَ اللَّهُ عَنْهُ الذَّبْحَ وَقَدَّاهُ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ،
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَعَانَ أَبَاهُ عَلَى بِنَاءِ الْكَعْبَةِ كَمَا قَالَ اللَّهُ

پھر زیارت کے بعد دو رکعت نماز ادا کریں اور اس کا ثواب ان حضرات کو ہدیہ کر دیں۔

زیارت سائر انبیاء علیہم السلام جو حجر اسماعیل میں واقع ہے۔

زیارت جامعہ صحیحہ

اس زیارت کو اصول کافی، تہذیب اسلام اور کامل زیارت میں نقل کیا گیا ہے۔

السَّلَامُ عَلَىٰ أَوْلِيَاءِ اللَّهِ وَأَصْفِيَائِهِ، السَّلَامُ عَلَىٰ أُمَّةِ اللَّهِ
وَأَحِبَّائِهِ، السَّلَامُ عَلَىٰ أَنْصَارِ اللَّهِ وَخُلَفَائِهِ، السَّلَامُ عَلَىٰ مَخَالِ
مَعْرِفَةِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَىٰ مَنْسَاكِنِ ذِكْرِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَىٰ
مُظْهِرِي أَمْرِ اللَّهِ وَنَهْيِهِ، السَّلَامُ عَلَىٰ الدُّعَاةِ إِلَى اللَّهِ، السَّلَامُ
عَلَىٰ الْمُسْتَقْرِئِينَ فِي مَرْضَاتِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَىٰ الْمُخْلِصِينَ
فِي طَاعَةِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَىٰ الْأَدِلَاءِ عَلَى اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَىٰ
الَّذِينَ مَنْ وَالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللَّهُ، وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى اللَّهُ،

وَمَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللَّهَ، وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللَّهَ، وَمَنْ
 اعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدْ اعْتَصَمَ بِاللَّهِ، وَمَنْ تَخَلَّى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلَّى مِنْ
 اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَشْهَدُ اللَّهَ أَنِّي سَلِمٌ "لِمَنْ سَأَلْتُمْ، وَحَرْبٌ"
 "لِمَنْ حَارَبْتُمْ، مُؤْمِنٌ "بِسِرِّكُمْ وَعَلَائِيَّتِكُمْ، مُفَوَّضٌ "فِي
 ذَلِكَ كُلِّهِ إِلَيْكُمْ، لَعَنَ اللَّهُ عَدُوَّ آلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ
 وَالْإِنْسِ، وَأَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ مِنْهُمْ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ.

زیارت پڑھنے کے بعد کثرت کے ساتھ محمد و آل محمد پر درود بھیجیں۔
 اپنے لیے اور مومنات و مومنین کے لیے دُعا کریں۔



مکہ مکرمہ کے مقدس مقامات

حدودِ حرم: مکہ مکرمہ کے اطراف میں ایک مخصوص حدود کو حرم قرار دیا ہے۔ جس کی نشاندہی حضرت جبرائیل نے بحکم خداوند کریم رسولِ اکرامؐ کو کی تھی۔

وہ حدود جو حرم سے عبارت ہے اُس حدود کو کہتے ہیں کہ جہاں سے بغیر احرام کے نہیں گزرا جاسکتا۔ اور خداوند متعال نے اس حد کو انسانوں، حیوانوں اور پودوں کے لیے امن کی جگہ قرار دیا ہے۔

(۱) اس کی حدود شمال میں مسجدِ تنعیم سے شروع ہوتی ہیں۔ اس مسجد کو (مسجدِ عمرہ) بھی کہتے ہیں۔ یہ مسجد مینے کے راستے میں آتی ہے اس کا فاصلہ مسجد الحرام سے 6 کلومیٹر ہے۔

(۲) جنوب کی جانب سے محلِ اضاءۃ البن ہے۔ جو یمن کے راستے میں واقع ہے اس کا فاصلہ مسجد الحرام سے 12 کلومیٹر ہے۔

(۳) مشرق کی جانب جعرانہ ہے۔ جو طائف کے راستے میں آتا ہے۔ رسولِ اکرامؐ اسی جگہ سے عمرے کے لیے محرم ہوئے تھے۔

(۴) مغرب کی جانب منطقہ حدیبیہ (شمسی) ہے۔ جو سابقہ شاہراہ مکہ،
جدہ پر واقع ہے۔ یہ جگہ مقام بیت الرضوان بھی ہے۔

شہر مکہ کی دیگر تاریخی مساجد

(۱) مسجد جن

یہ مسجد بازار ابوسفیان (چھٹرا بازار) کے نزدیک جنت المعلیٰ کے
راستے میں واقع ہے یہاں رسول اکرامؐ پر سورہ جن نازل ہوئی تھی۔

(۲) مسجد الرایہ:

یہ وہ مسجد ہے جہاں فتح مکہ کے بعد رسول اکرامؐ کے حکم سے جہاں
فتح کا علم نصب کیا گیا۔ اسی مناسبت سے اس مقام پر مسجد بنا دی گئی۔ اور اس
کا نام مسجد الرایہ رکھا گیا۔

مسجد الحرام و خانہ کعبہ کی خصوصیات

مسجد الحرام وہ با عظمت مسجد ہے کہ جس کی عظمت، فضیلت و شرافت

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا!

”کہ رُکنِ یمانی جنت کے داخل ہونے والے

دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔“

اس رُکن کو رُکنِ یمانی اس لیے کہتے ہیں کہ اس کا رُخ یمن کی

طرف ہے۔ اور یہ جنوب میں واقع ہے۔

مقامِ شق، محلے مادرِ حضرت علیؑ و علیہ السلام

جب رُکنِ شامی سے رُکنِ یمانی کی طرف چلتے ہیں تو رُکنِ یمانی

سے چند قدم پہلے وہ مقام ہے جہاں پر خانہ کعبہ کی دیوارِ مادرِ حضرت علیؑ

حضرت فاطمہ بنت اسدؑ کے لیے شق ہوئی تھی آپ اس در سے خانہ

کعبہ میں داخل ہوئی تھیں اور 13 رجب کو خانہ کعبہ میں حضرت علیؑ کی

ولادت باسعادت ہوئی۔

حجرِ اسود:

سیاہ رنگ اور بیضوی شکل کا وہ پتھر جو خانہ کعبہ کے مشرقی حصے میں

نصب ہے۔ یہ پتھر حضرت ابراہیمؑ کے ہاتھوں سے نصب ہوا۔ یہ جنت کے پتھروں میں سے انتہائی باعظمت پتھر ہے۔ اس پتھر کو زمین سے ایک میٹر اوپر خانہ کعبہ کے مشرقی کنارے پر نصب کیا گیا۔ ہر طواف کا آغاز اختتام یہیں سے کیا جاتا ہے۔

ملترزم:

حجر اسود اور در کعبہ کے درمیانی حصے کو ملترزم کہتے ہیں یہ استغفار و دُعاؤں کی جگہ ہے۔

مستجار:

یہ رُکن یمانی کے نزدیک اور مقابل در کعبہ ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں پر گناہگار لوگ پناہ و مغفرت طلب کرتے ہیں مستحب ہے کہ مستجار کو مس کرتے ہوئے اس دُعا کو پڑھیں۔

اللَّهُمَّ الْبَيْتُ بَيْتُكَ، وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ، وَهَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ بِكَ
مِنَ النَّارِ.

ناؤدان رحمت (میراب رحمت)

یہ خانہ کعبہ کے بالائی حصے اور حجر اسماعیل کے اوپر جو سونے کا پرنا لہ بنا ہوا ہے۔ اس کو ناؤدان رحمت کہتے ہیں۔ یہ مقام نزول رحمت اور استغفار کی جگہ ہے اس کے بارے میں دور وایا تیں ہیں۔

(۱) وہ جگہ جو در کعبہ اور حجر اسود کے درمیان ہے اُس کا نام حطیم ہے۔ کیوں کہ لوگ حجر اسود مس کرنے کیلئے ایک دوسرے پر سبقت لیتے ہیں جس کی وجہ ایک دوسرے پر دباؤ پڑھتا ہے اس وجہ سے اس کا نام حطیم پڑھ گیا ہے۔

(۲) بعض لوگ کہتے ہیں کہ حطیم رکن عراقی، رکن شامی کے درمیان نیم دائرہ شکل میں جس دیوار میں حجر اسماعیل کو محسور کیا ہوا ہے اس کو حطیم کہتے ہیں اس کی بلندی $1/31$ میٹر اور اوپری چوڑائی $1/52$ میٹر اور نیچے کی چوڑائی $1/44$ میٹر ہے۔ اس کا فاصلہ دیوار خانہ کعبہ سے دیوار خانہ کعبہ تک 10 میٹر ہے۔

مقام ابراہیم:

یہ وہ مقام ہے جو حجر اسود اور رُکنِ عراقی کے درمیان خانہ کعبہ کے نزدیک واقع ہے اس کا فاصلہ خانہ کعبہ سے 13 میٹر ہے اس مقام پر حضرت ابراہیم کے قدم مبارک کے نشان ایک پتھر پر نقش ہیں۔ اور ان نقوش کو سنہرے گنبد میں شیشے سے احاطہ کیا ہوا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جس مقام پر حضرت ابراہیم اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے اور اس پتھر پر کھڑے ہو کر لوگوں کو اللہ کی طرف دعوت دیتے تھے۔ حجاج اکرام عموماً طوافِ مقامِ ابراہیم اور خانہ کعبہ کے درمیان انجام دیتے ہیں اور بعد از طواف دو رکعت نماز اس مقام کے پیچھے ادا کرتے ہیں۔

زم زم کا کنواں:

یہ وہ کنواں ہے جو اس وقت اللہ تعالیٰ کے حکم اور لطف و کرم سے جاری ہوا کہ جب حضرت اسماعیلؑ نے تشنگی آب کی وجہ سے اپنی ایڑیوں کو زمین پر رگڑا۔ پوری تاریخ میں اس کی کئی دفعہ مرمت ہوئی ہے اس وقت

اس کنوئیں کو جدید انداز سے بنایا گیا ہے۔ پانی نکالنے کے لیے جدید مشینری کا استعمال کیا گیا ہے جو حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان زیر زمین واقع ہے۔ حجاج اکرام اس سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ اس کا پانی ہزاروں بیماریوں کے لیے شفا ہے۔ رسول اکرامؐ نے اس پانی کی بہت اہمیت بیان کی ہے۔ اور مدینے میں آپؐ اس کو لانے کے لیے خصوصی سفارش کیا کرتے تھے۔ روایات میں ہے کہ جب آب زمزم پئیں تو اس دُعا کو پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عَلِمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَّاسِعًا وَشِفَاءً اَمِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ.

نماز طواف کے بعد آب زمزم پینا مستحب ہے۔

صفا و مروا:

خانہ کعبہ کے جنوب مشرق میں کوہ صفا ہے جبکہ شمال مشرق میں کوہ

مروا ہے۔ یہ وہ پہاڑیاں ہیں کہ جن کے درمیان حضرت ہاجرہؑ حضرت

اسماعیل کے لیے پانی حاصل کرنے کی امید پر دوڑی تھیں۔ آپ نے اس امید پر کہ ان کے معصوم بیٹے اسماعیل کے لیے پانی مل جائے گا صفاء سے مرداء، مرداء سے صفاء سات چکر لگائے تھے۔ اسی لیے عمرے اور حج کے موقع پر حجاج کرام حضرت ہاجرہ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے صفاء مرداء کے ساتھ چکر لگاتے ہیں۔

مقام۔ شق القمر و کوہ ابو قبتیس:

کوہ ابو قبتیس وہ پہاڑ ہے کہ جہاں پر رسول اکرم نے چاند کو دو ٹکڑے کرنے کا عظیم معجزہ دیکھایا تھا۔ اس پہاڑ میں کئی پیغمبر علیہ السلام دفن ہے یہ پہاڑ کوہ صفاء کے ساتھ ہی ہے۔ اور اب اس پہاڑ پر موجودہ سعودی بادشاہ کا محل ہے۔ اسی وجہ سے اس پہاڑ پر جانا ممکن نہیں۔ اور ایک روایات کے مطابق اسی پہاڑ پر مسجد بلال بھی تھی۔ اس مقام پر اس دُعا کو پڑھنا مستحب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ هَدٰى وَكَبِّرْ وَحَجِّ وَاعْتَمِرْ وَاَنْشِقْ لَهُ الْقَمَرَ،

وَبِذِينَ اللَّهِ أَمَرَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ، اَللّٰهُمَّ
 اِنِّىْ اُوَدِّعْتُ فِىْ هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيفِ مِنْ يَوْمِنَا هٰذَا اِلَى يَوْمِ
 الْقِيَمَةِ خَالِصاً مُّخْلِصاً، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَاَنْ مُحَمَّدًا
 عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

اس کے بعد مندرجہ ذیل دُعا کو کوہِ البتیس پر چڑھ کر پڑھنا مستحب
 ہے۔ (جواب پڑھنا ممکن نہیں لہذا نیچے کھڑے ہو کر پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَلْكَ اِيْمَانًا كَامِلًا تَبَاشِرُ بِهِ قَلْبِىْ، وَيَقِيْنًا صَادِقًا
 حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَنْ يُصَيَّبَنِىْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِىْ، اِنْ وَلِيْتَنِىْ اللهُ فِى
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُوَدِّعْتُ فِىْ هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيفِ
 مِنْ يَوْمِنَا هٰذَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ خَالِصاً مُّخْلِصاً، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ
 اِلَّا اللهُ، وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

حضرت خدیجہ کا گھر

حضرت خدیجہ کا گھر جو کہ رسول اکرم کا بھی مسکن تھا اسی گھر میں

جناب سیدہ کی ولادت ہوئی۔ اسی گھر میں حضرت خدیجہؓ نے وفات پائی جب تک رسول اکرمؐ نے مدینے کی طرف ہجرت نہیں کی اسی گھر میں آپ کا مستقل قیام تھا۔ اسی گھر میں کئی مرتبہ جبرائیل امینؑ وحی لیکر نازل ہوئے۔ یہ ہی وہ گھر ہے کہ جہاں کی راتوں میں رسول اکرمؐ نماز دُعا اور مناجات اللہ تعالیٰ سے کیا کرتے تھے۔ اور اس موقع پر حضرت جبرائیلؑ وحی لیکر نازل ہوتے۔ یہ ہی وہ گھر ہے کہ جہاں شب ہجرت رسول اکرمؐ (مدینے کی طرف ہجرت کرتے) وقت حضرت علیؑ کو اپنی جگہ بستر پر سلا گئے تاکہ کفار قریش جو کہ رسول اکرمؐ کو قتل کرنے کے ارادے سے آئے تھے دھوکا کھا جائیں اور اس ناپاک ارادے میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ مستحب ہے کہ اس مقام (بیت حضرت خدیجہؓ) پر اس دُعا کو پڑھیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْبُضْعَةِ الزَّهْرَاءِ وَأَوْلَادِهَا الْحَسَنِ
وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، يَسِّرْ أُمُورَنَا، وَاشْرَحْ صُدُورَنَا،
وَاخْتِمْ بِالصَّالِحَاتِ أَعْمَالَنَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَوْدَعْتُ فِي هَذَا
الْمَحَلِّ الشَّرِيفِ مِنْ يَوْمِنَا هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

شیعب ابی طالب :

جب 40 سردارانِ قریش نے جمع ہو کر ایک عہد نامہ لکھا تھا جس کا مقصد رسول اکرم کی تبلیغات کو روکنے کے لیے خاندانِ عبدالمطلب کے اوپر اقتصادی و معاشی دباؤ ڈالنا تھا تاکہ رسول اکرم کو توحید کا پیغام پھیلانے سے روکا جاسکے۔ اس طرح خاندانِ عبدالمطلب کو جس میں رسول اکرم حضرت خدیجہ، حضرت ابوطالب ان کے خاندان کے دیگر افراد کو شیعب ابوطالب میں معاشرتی و اقتصادی بائیکاٹ کرتے ہوئے محصور کر دیا گیا اور بالآخر تین سال بعد مشرکین اپنے عہد نامے پر پشیمان ہوئے اور اس عہد نامے کو پھاڑ دیا گیا جس مقام پر 3 سال تک یہ لوگ محصور رہے اُس کو شیعب ابی طالب کہتے ہیں یہ مقام بازار ابوسفیان (چھپر بازار) کے آخر میں واقع ہے۔

غارِ حرا و جبلِ نور :

حرا کے نام سے ایک پہاڑ ہے جو شہر مکہ کے نزدیک ہے۔ اعلانِ نبوت سے قبل رسولِ اکرمؐ تفکر و عبادتِ خداوندی کے لیے اس پہاڑ میں واقع غار میں جایا کرتے تھے اور اسی غار میں پہلی وحی 27 رجب کو حضرت جبرائیلؑ لیکر نازل ہوئے تھے۔ اس موقع پر سورہٴ اقرآء بسم ربک الذی خلق نازل ہوئی۔ اگر غارِ حرا دیکھنے کا موقع ملے تو وہاں پر دو رکعت نماز ادا کرنا اور حضرت رسولِ اکرامؐ کی زیارت پڑھنا مستحب ہے۔

کوہِ ثور :

یہ ایک پہاڑ ہے جو مسجد الحرام سے تقریباً 2 فرسخ کے فاصلے پر ہے۔ اس میں ایک غار ہے جس کو غارِ ثور کہتے ہیں اس غار میں رسولِ اکرمؐ نے مکے سے مدینے کی طرف ہجرت کرتے وقت کفار مکہ سے بچنے کے لیے پناہ لی تھی۔ اس کو جبلِ ثور اس لیے کہتے ہیں کہ ثور بن عبد مناف ایک عرصے تک یہاں پر قیام پذیر رہے۔

اسی سرزمین پر حضرت آدمؑ اور حوا کی توبہ قبول ہوئی۔ اسی سرزمین پر جبل
رحمت ہے۔ جہاں پر دعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔

یہی وہ جبل رحمت ہے کہ جہاں پر آئمہ معصومینؑ کے خیمے حج کے
موقع پر لگا کرتے تھے۔ امام حسینؑ کی معروف دعائے عرفہ امام حسینؑ نے
یہی پر تعلیم فرمائی۔ میدان عرفات میں حجاج کرام 9 ذی الحجہ کو ظہر سے لے کر
مغرب تک قیام کرتے ہیں۔ میدان عرفات کو میدان حشر بھی کہا جاتا ہے۔

مزدلفہ (مشعر الحرام) :

جب عرفات سے منیٰ کی طرف جاتے ہیں تو منیٰ سے پہلے مزدلفہ یا
مشعر الحرام پڑتا ہے۔ یہ حرم کا حصہ ہے یہاں پر حجاج کرام 10 ذی الحجہ کو
طلوع فجر سے لیکر طلوع آفتاب تک قیام کرتے ہیں۔ منیٰ اور مزدلفہ کے
درمیان ایک وادی ہے جس کو وادی (محسر) کہتے ہیں۔ یہ ہی وہ مقام
ہے کہ جہاں پر ابراہہ کے لشکر پر (جرخانہ کعبہ پر حملہ کرنے آیا تھا)۔
خداوند تبارک تعالیٰ نے ابا بیلوں کے ذریعے اپنا عذاب نازل کیا تھا۔

خواتین کے مخصوص مسائل

اگر کسی خاتون کے مخصوص ایام ادائیگی عمرہ یا حج سے قبل شروع ہو جائیں (یعنی ماہواری شروع ہو جائے) تو ایسے خاتون کو مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھتے ہوئے اپنا عمرہ مکمل کرنا ہوگا۔

□ حائضہ (ایسی خاتون جس کے ایام شروع ہو جائیں) اُس کا خانہ کعبہ، مسجد نبوی سمت ہر مسجد میں جانا حرام ہے۔ البتہ، جنت البقیع کے چبوترے، دیگر زیارات (علاوہ مساجد) صفا و مروا، عرفات، مزدلفہ منیٰ وغیرہ جانے میں کوئی حرج نہیں۔

□ اگر احرام باندھنے سے قبل ایام شروع ہو جائیں تو وہ اس وقت تک انتظار کرے گی جب تک ایام ختم نہ ہو جائیں۔

□ اگر ایام ختم ہونے کا انتظار ممکن نہ ہو تو پھر ایسی خاتون پر بھی واجب ہے کہ مکہ میں داخل ہونے سے قبل میقات سے احرام باندھ کر

حدود حرم میں داخل ہو۔ کیونکہ بغیر احرام باندھے مکہ کی حدود میں داخل ہونا

حرام ہے۔

□ میقات سے احرام باندھنے کے بعد جب مکہ میں داخل ہو جائے تو اس وقت تک اپنی رہائش گاہ پر انتظار کرے جب تک ایام ختم نہ ہو جائیں۔ ایام ختم ہوتے ہی واجب غسل کو انجام دے۔ اور عمرہ مکمل کرے۔ اس دوران جب تک فارغ نہیں ہو جاتی حالت احرام میں رہے گی اور جو چیزیں حالت احرام میں ایک محرم پر حرام ہوتی ہیں وہ اس پر بھی حرام ہوں گی۔

اس دوران خانہ کعبہ میں داخل نہیں ہو سکتی البتہ صفا و مروا جانے میں کوئی خرچ نہیں۔

حالتہ عورت احرام کیسے باندھے؟

□ اگر کسی عازم عمرہ یا حج خاتون کو اپنے مخصوص ایام میں احرام باندھنا پڑتا ہے تو وہ اپنی رہائش گاہ سے احرام کا کپڑے پہن کر میقات تک جائے اور وہاں پہنچ کر نیت کرے اور تلبیہ پڑھے۔ یعنی نیت کرے

کے میں احرام باندھتی ہوں عمرہ مفردہ کا قربتہ الی اللہ۔ اور اس کے فوراً بعد تلبیہ زبان سے جاری کرے، تلبیہ پڑھتے ہی وہ حالت احرام میں آجائے گی۔

□ اگر احرام چھ کے میقات سے باندھنا ہو تو چھ کی حدود میں کسی بھی مقام سے باندھا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے حدود مسجد میں جانے کی ضرورت نہیں۔

□ اور اگر احرام مدینہ سے آتے وقت مسجد شجر سے باندھنا پڑے تو احرام حدود مسجد میں سے باندھنا واجب ہے۔ مسجد کے باہر یا مسجد کی دیوار کے ساتھ کھڑے ہو کر احرام باندھنا کافی نہیں۔ لیکن مسجد میں رک نہیں سکتی ایک طرف سے داخل ہوگی اور دوسری طرف باہر نکل جائے گی۔

مسجد شجر کے احرام باندھنے کا طریقہ

□ احرام کا کپڑا پہن کر تیار ہو جائیں۔ پھر مسجد میں داخل ہوں

لیکن رکنا نہیں ہے چلتے ہوئے نیت کریں کہ میں احرام باندھتی ہوں عمرہ مفردہ یا عمرہ تمتع کا ”قربتہ الی اللہ“ اور اس کے فوراً تلبیہ زبان سے جاری کرے یہ تمام عمل بغیر رکے کرنا ہے۔ اس طرح کہ دوسری طرف سے باہر نکل جائیں۔ اس طرح وہ حالت احرام میں آجائے گی۔

□ حاکمہ خاتون مکہ پہنچ کر اپنے ایام ختم ہونے کا انتظار کرے گی۔ اور ایام ختم ہونے کے بعد ہی عمرے کو انجام دے گی۔

□ اگر کسی خاتون نے احرام کے بعد اپنے مخصوص ایام میں عمرے کے تمام ارکان از خود ادا کئے تو ایسا عمرہ باطل ہے اور وہ گناہ گار ہوگی۔

□ مکہ پہنچنے کے بعد ایام ختم ہونے سے قبل اس کی روانگی کا وقت آجائے اور اس کو یقین ہو کہ مذید قیام بھی ممکن نہیں تو مندرجہ ذیل طریقہ کار پر عمل کر کے اپنے عمرے کو تمام کرے گی۔

□ طوافِ خانہِ کعبہ اور نمازِ طوافِ خانہ کعبہ اور اسی طرح طواف النساء اور نمازِ طوافِ النساء کے لئے کسی کو اپنا نائب مقرر کرے گی جو اس کی نیت سے یہ کام انجام دے جب کہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی اور تقصیر از خود کرے گی۔

طریقہ کار

کسی کو اپنا نائب مقرر کرے گی جو سب سے پہلے طوافِ خانہ کعبہ اور اس کے بعد نمازِ طواف ادا کرے اور خاتون خود صفا کی پہاڑی پر قیام کرے جب اس کو معلوم چل جائیکہ اس کی طرف سے اس کے نائب نے طوافِ کعبہ اور نماز کو مکمل کر لیا ہے تو پھر اس کے بعد صفا اور مروہ کے درمیان از خود سعی شروع کرے گی، مروہ پر سعی مکمل کرنے کے بعد تقصیر کو انجام دے پھر کسی کو اپنا نائب مقرر کر کے طوافِ النساء اور نمازِ طوافِ النساء مکمل کرائے۔

حائضہ خاتون سعی اپنے نائب کے طواف اور نمازِ طواف کے

بعد ہی ادا کرے گی۔ جب کہ اس کا نائب سعی اور تقصیر کے بعد طواف النساء اور نماز طواف النساء کو ادا کرے گا۔

□ اگر دورانِ ادا ہوگی عمرہ کسی خاتون کے ایام شروع ہو جائے تو اس کی مندرجہ ذیل صورتیں ہو سکتی ہیں۔

(۱) اگر دورانِ طواف خون آئے تو فوراً طواف کو وہیں چھوڑ کر مسجد سے باہر نکل جائے اور اپنے ایام کے ختم ہونے کا انتظار کرے۔

(۲) اگر خون طواف اور نماز کے بعد آئے تو سعی کو از خود انجام دے گی۔ اور ایام ختم ہونے کے بعد طواف النساء ادا کرے گی۔ یا اپنا نائب بنائے گی۔

(۳) اگر خون دورانِ سعی آئے تو سعی کو جاری رکھے گی۔ اور سعی مکمل کر نیچے بعد تقصیر کرے گی جب کہ طواف النساء اور نماز طواف النساء ایام ختم ہونے کے بعد مکہ چھوڑنے سے قبل انجام دے گی پھر کسی کو اپنا نائب مقرر کرے گی۔

□ اگر خاتون خانہ کعبہ یا مسجد نبوی میں موجود ہو اور اس کے ایام شروع ہو جائیں تو وہ اپنے تمام واجب اور مستحب عمل کو وہیں نامکمل چھوڑ کر حدودِ مسجد سے باہر آجائے گی، ایسی عورت پر کوئی گناہ نہیں ہوگا لیکن اگر وہ خون آنے کے باوجود مسجد میں قیام کرے تو ایسی عورت گناہ گار ہوگی۔

تفصیل

تفصیلی مسائل کے لیے اپنے مجتہد (جس کی آپ تقلید کرتی ہیں) کی توضیح المسائل یا مناسک حج کی کتاب سے رجوع کریں۔





